100 شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 17)

مصنف

ابو البنات
فراز عطاری مدنی

نظرثانی

ابو احمد
مفتی انس رضا قادری مدنی

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

الحمد للہ اب تک 43 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہیں

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن و العلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفیئ)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14) درس سیرت

(15) پیارے نبی کے پیارے نام

(16) الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)

(17)قواعد المیراث

(18)شان صدیق اکبر

(19)خلافت فاروق اعظم

(20)فیضان عثمان غنی

(21)سیرت عبد اللہ شاہ غازی

(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت

(23)واقعہ کربلا(مختصر)

(24)عدت اور سوگ کے احکام

(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

(26)امیر اہلسنت اور فن شاعری

(27) نماز مسافر کے احکام سوالا جوابا

(28)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 1)

(29) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 2)

(30) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 3)

(31) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 4)

(32) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 5)

(33) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 6)

(34) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 7)

(35) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 8)

(36)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 9)

(37)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 10)

(38)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 11)

(39)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 12)

(40)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 13)

(41)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 14)

(42)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 15)

(43)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 16)

فہرست

• عقائد

• احادیث و روایات

17- معراج کی شب دو پیالے دیے گئے

• طهارت

18- کتا بدن سے چھو جائے

19- جرابوں پر مسح

20- دانہ پھٹ جائے اور پانی نکلے تو وضو

21- ہمبستری کے بعد شرمگاہ پر پسینہ

22- پیدائشی بچے کو پانی میں ڈالنے سے پانی

23- نجاست کا مجموعہ درہم کے برابر ہو

• نماز

24- فرض کی دوسری رکعت میں ثنا

25- مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا

26- ثنا یاد نہ ہو

27- دعائے قنوت میں نثی کو نسنی پڑھا

28- سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے

29- موٹی ٹوپی پر سجدہ

30- قضائے عمری کی جگہ تہجد

31- نماز کے دوران والدہ آواز لگائیں

32- جیکٹ پر ملک کے جھنڈے کی تصویر ہو تو نماز

33- مغرب کی چار رکعتیں پڑھا دیں

34- مسبوق کب کھڑا ہو

35- مکہ سے طائف جانے کے سبب مسافر

36- سترہ کی لمبائی چوڑائی

37-دوران نماز اگلی صف میں جانا

38-جلسہ استراحت

39-دوران نماز موبائل کی لائٹ آن کرنا

• جنازہ

40-میت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے تو غسل

• وقف/مسجد

41-صدقے کے پیسوں سے مسجد میں پانی

• حج وعمرہ

42-احرام میں بھول کر پاؤں کی ہڈی چھپ گئی

43-احرام کے اوپر چادر اوڑھنا

44-حج کی شرائط

45- محرمہ نے محرمہ کے بال کاٹے

46-میقات کیا ہے

47- احرام میں خود بخود بال گریں

• نکاح وطلاق

48-اگر میں جہنمی تو تجھے تین طلاق

49-عورت طلاق کے الفاظ کہے تو

50-مسلمان کا ہندو سے نکاح

51-شوہر کی اجازت کے بغیر عورت چلی جائے تو نفقہ
52-تحریری طلاق
53-بیوی کی رضاعی خالہ سے نکاح

• خواتین کے مسائل

54-عورت کے غسل میت کے لئے عورت نہ ہو
55-بہنوئی کے ساتھ شرعی سفر
56-پاکی کے ایام کی مدت
57- حاملہ کو بلیڈنگ

• جائز وناجائز

58-مقدس اوراق جلانا
59-پیسے کو دین ایمان بنا رکھا ہے
60-فیک اکاؤنٹ بنا کر فحش تصویریں اپلوڈ کرنے کا کام
61- چیز کھانا کیسا
62-سوفٹ ویئر کی خرابی دور کرنے کی اجرت
63-کم سکوں کو زیادہ نوٹ کے بدلے دینا
64-چیک باؤنس ہونے پر جرمانہ
65-شیشہ پینا کیسا
66-شراب کی بوتلوں میں شہد بیچنا
67-حالت اضطرار میں مردار کھانا
68-سود کی رقم مسجد میں لگانا

69-دوسری بینک کا اے ٹی ایم استعمال کرنے پر چارجز

70-نعت میں حضور کو تو یا تم کہنا

71-اسپرم ٹیسٹ کے لئے مشت زنی

72-ایصال ثواب کے لئے پیسے مقرر کرنا

73-امتحان میں نقل

74-ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت

75-پچاس ہزار کے عوض دس من آٹا خریدنا

76-مچھلی کے علاوہ سمندری جانور

77-امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلی حضرت کہنا

78-ہندوؤں کو مسجد قبا وغیرہ کا وزٹ کروانا

79-مردہ مرغی سے سالم انڈا نکلا تو انڈا کھانا

80-بغیر محنت دوسری پارٹی سے کمیشن

81-پیسے دے کر ایڈ فیچر کرنا

82-بچوں کا بلند آواز سے قرآن پڑھنا

83-تلاوت قرآن کی اجرت

84-غیر مسلم سے تعویذ لینا

85-ایسا تعویذ جس کے لفظ کا معنی معلوم نہ ہو

86-ہاتھی کی ہڈیوں سے بنی چیزیں

• متفرق

87-عورت ولیہ ہو سکتی ہے

عقائد

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1634

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

1

کفر لزومی و التزامی کی تعریف اور مثالیں

سوال: کفر لزومی و اور التزامی کی تعریف، اس میں فرق اور مثالیں بیان کر دیں؟

سائل: گل رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کفر لزومی عین کفر نہیں لیکن کفر کی طرف لے جانے والا ہوتا ہے جیسے صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انکار، اور کفر التزامی سے مراد کسی ضروریات دینی کا صاف طور پر انکار کرنا جیسے نماز کا انکار۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "التزامی یہ کہ ضروریات دین سے کسی شئ کا تصریحات خلاف کرے یہ قطعا اجماعا کفر ہے اگرچہ نام کفر سے چڑے اور کمال اسلام کا دعوٰی کرے۔۔۔ جیسے طائفہ تالفہ نیاچرہ کا وجود ملک وجن و شیطان و آسمان و نار و جنان و معجزات انبیاء علیہم افضل الصلوۃ والسلام سے ان معانی پر کہ اہل اسلام کے نزدیک حضور ہادی بر حق صلوات اللہ وسلامہ علیہ سے متواتر ہیں انکار کرنا اور اپنی تاویلات باطلہ وتوہمات عاطلہ کو لے مرنا نہ ہر گز ہر گز ان تاویلوں کے شوشے انھیں کفر سے بچائیں گے نہ محبت اسلام و ہمدردی قوام کے جھوٹے دعوے کام آئیں گے۔۔ اور لزومی یہ کہ جوبات اس نے کہی عین کفر نہیں مگر منجر بکفر ہوتی ہے یعنی مآل سخن ولازم حکم کو ترتیب مقدمات و تتمیم تقریبات کرتے لے چلئے تو انجام کار اس سے کسی ضرور دین کا انکار لازم آئے جیسے روافض کا خلاف حقہ راشدہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم حضرت جناب صدیق اکبر وامیر المومنین حضرت جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ سے انکار کرنا کہ تضلیل جمیع صحابہ رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین کی طرف مؤدی اور وہ قطعا کفر۔۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد15، صفحہ 431)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1661

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

2

کیا موت کا وقت ٹل سکتا ہے

سوال: کیا موت کا وقت ٹل سکتا ہے؟

سائل: شناء الرشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہر بندے کی موت کا وہ وقت جو اللہ پاک کے علم میں ہے وہ نہیں ٹل سکتا، یہاں تک کہ اس میں ایک سیکنڈ کی کمی بیشی بھی نہیں ہو سکتی، ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ علم الہی میں یہ ہو کہ یہ خود یا کوئی اس کے لئے دعا مانگے گا یا یہ رشتے داروں سے صلہ رحمی کرے گا تو اس کی عمر میں اضافہ ہو جائے گا لیکن یہ بات بھی علم الہی میں پہلے سے ہوتی ہے اور اصل عمر ہمیشہ سے رب کو معلوم ہوتی ہے جس کو ہمارے ہاں عمر کا بڑھ جانا کہا جاتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌؕ-اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ" ترجمہ: ہر گروہ کے لئے ایک مدت ہے تو جب وہ مدت آجائے گی تو وہ لوگ ایک گھڑی نہ تو اس سے پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے ہو سکیں گے۔ (یونس:49)

تفسیر خازن میں ہے: "لا یؤخرون ساعۃ عن الأجل الذی جعلہ اللہ لھم ولا ینقصون عنہ" یعنی: لوگ اس وقت سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے جو اللہ پاک نے ان کے لئے مقدر فرمائی ہے۔

(تفسیر خازن، جلد 3، صفحہ 83)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1675

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

3

سوال: اس شعر کا کیا حکم ہے: "با خدا وہ عزرائیل نہیں پھر بھی لگتا ہے جان لے لے گا"؟

سائل: حیدر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر فرشتے کی بے ادبی پر تو مشتمل نہیں مگر یہ شعر اگر عشق مجازی میں بولا گیا ہے تو سخت ممنوع ہے اور اگر اس مقصد سے نہیں بولا گیا تو گناہ نہیں مگر ایسے اشعار سے بچنا ہی بہتر ہے۔ صراط الجنان میں ہے: "(انہیں نصیحت حاصل کرنی چاہیے جو) بے حیائی، عُریانی اور فحاشی کی ترغیب پر مشتمل نیز عورت اور مرد کے نفسانی جذبات کو بھڑ کانے والے الفاظ کے ساتھ شاعری کرتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ وہ لوگ بھی نصیحت حاصل کریں جو ان کی بیہودہ شاعری سنتے، پڑھتے اور دوسروں کو سناتے ہیں۔" (صراط الجنان، جلد 7، صفحہ 168)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1682

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

4

اللہ ظالموں کا ساتھ دیتا ہے کہنا

سوال: اللہ ظالموں کا ساتھ دیتا ہے کہنا کیسا؟

سائل: سعدان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا جملہ کفریہ ہے کہ اس میں رب تعالی کی توہین ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اسی طرح کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا: ”ایسا کہنا کفر ہے کہ اس جملہ میں رب اعلیٰ عزوجل کو ظالموں کا ساتھ دینے والا قرار دے کر اُس کی توہین کی گئی ہے۔“

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 116)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1699

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

5

مرتے وقت کلمہ نہ پڑھا تو ایمان

سوال: اگر کوئی شخص مرتے وقت کلمہ طیبہ نہ پڑھے تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے یا نہیں؟

سائل: اعجاز احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب تک دلیل شرعی سے کسی کا کفر پر مرنا ثابت نہ ہو اس وقت تک کسی خاص شخص کے متعلق یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے یا نہیں، لہذا کسی نے مرتے وقت کلمہ نہ پڑھا تو ہرگز یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا، ہاں! ہمارے سامنے جو مسلمان تھا اور اس سے کوئی قول یا فعل خلاف ایمان نہ ہوا تو اس کو مسلمان جاننا فرض ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "مسلمان کو مسلمان، کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین سے ہے، اگرچہ کسی خاص شخص کی نسبت یہ یقین نہیں کیا جاسکتا کہ اس کا خاتمہ ایمان یا معاذاللہ کفر پر ہوا، تاوقتیکہ اس کے خاتمہ کا حال دلیلِ شرعی سے ثابت نہ ہو، مگر اس سے یہ نہ ہوگا کہ جس شخص نے قطعاً کفر کیا ہو اس کے کُفر میں شک کیا جائے، کہ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنادیتا ہے۔۔۔ جو ظاہراً مسلمان ہو اور اُس سے کوئی قول و فعل خلافِ ایمان نہ ہو، فرض ہے کہ ہم اسے مسلمان ہی مانیں، اگرچہ ہمیں اس کے خاتمہ کا بھی حال معلوم نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 185)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

احادیث و روایات

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1614

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

6

فجر کی ایک رکعت پالی وہ نماز پوری کرے

سوال: حدیث پاک میں ہے کہ جو طلوع شمس سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز پوری کرلے" حالانکہ فقہ حنفی میں یہ مسئلہ ہے کہ فجر کا سلام وقت کے اندر پھرنا ضروری ہے تو اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟

سائل: عادل پرویز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فقہ حنفی کا یہ مسئلہ کہ فجر کا سلام وقت کے اندر پھرنا ضروری ہے احادیث کے عین مطابق ہے کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور وہ احادیث تواتر کی حد تک ہیں جب کہ ایسی روایات جس میں نماز پوری کرنے کا ذکر ہے وہ تواتر کی حد تک نہیں، لہذا ثابت ہوا کہ اباحت والی روایات منسوخ ہیں۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "ینھی عن الصلاۃ عند طلوع الشمس وعند غروبھا" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرماتے تھے۔

(بخاری، حدیث 1629)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "قد تواترت الاثار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنھی عن الصلاۃ عند طلوع الشمس ما لم تواتر باباحۃ الصلاۃ عند ذلک، فدل ذلک علی ان ما کان فیہ الاباحۃ کان منسوخا بما کان فیہ التواتر بالنھی۔۔۔ حقیقۃ النسخ ھنا انہ اجتمع فی ھذا الموضع محرم ومبیح، وقد تواترت الاخبار والاثار فی باب المحرم ما لم تواتر فی باب المبیح وقد عرف من القاعدۃ ان المحرم والمبیح اذا اجتمعا یکون العمل للمحرم، ویکون المبیح منسوخا" ترجمہ: تحقیق طلوع شمس کے وقت نماز کی ممانعت پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث تواتر کے ساتھ مروی ہیں جبکہ اباحت سے متعلق روایات متواتر نہیں، تو اس میں اس بات پر دلیل ہے کہ ممانعت سے متعلق روایات متواتر ہونے کے سبب اباحت سے متعلق روایات منسوخ ہیں۔۔۔ یہاں حقیقت میں نسخ ہے کہ یہاں اباحت اور ممانعت کی روایات جمع ہوگئی ہیں اور ممانعت سے متعلق احادیث متواتر ہیں جبکہ اباحت سے متعلق نہیں اور یہ قاعدہ ہم سمجھ چکے ہیں کہ جب ممانعت اور اباحت جمع ہوجائے تو عمل ممانعت پر ہوتا ہے اور اباحت منسوخ ہوجاتی ہے۔

(عمدۃ القاری، جلد 5، صفحہ 49، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1633

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

7

حدیث میں ذکر کردہ سرکہ کون سا ہے

سوال: احادیث میں جو سرکہ کا ذکر ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استعمال فرمایا کیا وہ انگوری سرکہ ہے؟

سائل: شہباز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

محدثین نے اس کی وضاحت میں فرمایا ہے کہ عرب میں عموما کھجور کا سرکہ ہوتا ہے پاک و ہند میں انگور کا سرکہ ہوتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین: "عرب میں عموماً کھجور کا سرکہ ہوتا ہے، ہمارے ملک میں رس انگور کا سرکہ ہوتا ہے گنے کے رس کا سرکہ بہت مروج ہے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد6، حدیث 4183)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1631

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: کیا کسی صحابی کا ایسا قول ہے کہ ایسی بدترین مخلوق ہے جو کفار کے بارے میں نازل ہونے والی آیات مسلمانوں پر فٹ کرتے ہیں؟

سائل: سیف عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بخاری شریف میں عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ بات موجود ہے؛ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: "کان ابن عمر یراھم شرار خلق اللہ وقال انھم انطلقوا الی آیات نزلت فی الکفارۃ فجعلوھا علی المؤمنین" ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ ان (خوارج) کو بدترین مخلوق سمجھتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کافروں کے بارے میں نازل ہونے والی آیات کا اطلاق مسلمانوں پر کرتے ہیں۔

(بخاری، باب قتل الخوارج والملحدین بعد اقامۃ الحجۃ علیھم)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1632

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

9

رہن رکھنے کے حوالے سے حدیث

سوال: کیا رہن رکھنے سے متعلق کوئی حدیث ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: عابد قصوری

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

احادیث کی کتابوں میں رہن سے متعلق روایات موجود ہیں اور آپ ﷺ سے بھی رہن رکھنا ثابت ہے اور یہی اس کے جواز کی دلیل بھی ہے، یہ یاد رہے کہ رہن رکھنا تو جائز ہے مگر اس رہن سے نفع اٹھانا سود ہے۔ چنانچہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مسلم شریف میں ایک باب باندھا ہے جس کا نام ہے "باب الرھن و جوازہ فی الحضر کالسفر" یعنی: رہن اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جائز ہونے کے حوالے سے باب، اسی میں آپ نے بطور دلیل حدیث پاک نقل کی: "عن عائشۃ، قالت: اشتری رسول اللہ ﷺ من یھودی طعاما بنسیئۃ، فاعطاہ درعا لہ رھنا" یعنی: بی بی عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ غلہ ادھار لیا پھر اسے ایک زرہ بطور رہن دی۔ (مسلم، حدیث 124۔(1603))

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "رہن کے معنی ہیں حبس یعنی قید کرنا، روکنا، شریعت میں گروی کو رہن کہتے ہیں۔ جس کی حقیقت یہ ہے کہ کسی کے حق کی وجہ سے اپنی کوئی چیز حقدار کے پاس رکھ دی جائے کہ جب یہ شخص حق دار کا حق ادا کردے، اپنی چیز لے لے، رہن کا ثبوت قرآن شریف سے بھی ہے حدیث شریف سے بھی۔ چنانچہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: "فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ" اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ قرض لیا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی حتی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت وہ زرہ گروی ہی تھی جو جناب صدیق اکبر نے چھوڑائی۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 4، باب السلم والرہن)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1636

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

10

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت

سوال: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت پر بخاری یا مسلم سے کوئی روایت بیان کر دیں؟

سائل: طیب ارسلان ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل پر کئی روایات موجود ہیں۔ بخاری شریف کی روایت ہے، نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اول جیش من امتی یغزون البحر قد اوجبوا" یعنی: سمندر میں جہاد کرنے والا میری امت کا پہلا لشکر جنتی ہے۔ (بخاری، حدیث 4292)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اراد بہ جیش معاویۃ" یعنی: نبی پاک ﷺ کی اس سے مراد امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا لشکر ہے۔

(عمدۃ القاری، جلد 14، صفحہ 198)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1646

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

11

احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے

سوال: کیاایسی کوئی حدیث ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہو احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اگر ہے تو عربی متن بھی بتادیں؟

سائل: رئیس قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

احادیث کی مختلف کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”احد جبل یحبنا ونحبہ“ ترجمہ: احد ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بخاری، حدیث 1482)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1660

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

12

آدمی کہتا ہے میرا مال میرا مال

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ آدمی کا مال وہی ہے جو کھالیا یا جو پہن لیا؟

سائل: محمد عمیر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک مختلف کتابوں میں مختلف الفاظ کے ساتھ موجود ہے۔ چنانچہ مسلم شریف میں ہے: "یقول العبد مالی مالی وان مالہ من مالہ ثلاث ما اکل فافنی او لبس فابلی او اعطی فاقتنی وما سوی ذلک فھو ذاھب وتارکہ للناس "یعنی: بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال حالانکہ اس کے مال صرف تین ہیں جو کھا کر ختم کردے یا پہن کر گلا دے یا کسی کو دے تو جمع کردے اور جو ان کے علاوہ ہے وہ تو جانے والا ہے اور وہ اسے لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔ (مسلم، حدیث 2273)

شرح: "فخر و تکبر کے انداز میں لوگوں سے کہتا رہتا ہے کہ یہ میرا مکان ہے، یہ میری جائیداد ہے، یہ میرا کنواں ہے، یہ میرا فلاں مال ہے یہ برا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ یقین رکھے کہ میں اور میرا مال سب اللہ تعالی کی ملک ہے میرے پاس چند روزہ ہے عارضی ہے۔ جو مال انسان کے کام آویں وہ صرف تین ہیں ان کے علاوہ سب دوسروں کے کام آتے ہیں۔ خیال رہے کہ انّ مالہ میں ما موصولہ ہے اور لہ اس کا صلہ اور من مالہ میں من بعضیت کا ہے یعنی اس کے مال میں سے وہ جو اسے مفید ہو صرف تین ہیں۔"

(مرآۃ المناجیح، 5166)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1667

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

13

نکاح چار وجہ سے کیا جاتا ہے

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ عورت سے چار وجہ سے شادی کی جاتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم سائل: مظہر اقبال رضوی سیفی

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس طرح کی حدیث کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها وجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك" یعنی: عورت کے ساتھ چار وجہوں سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کے سبب اور اس کے حسب کے سبب اور اس کے جمال کے سبب اور اس کے دین کے سبب اور تم دین والی کو ترجیح دے کر کامیابی حاصل کرو (اگر ایسا نہ کرو) تو تمہارے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔ (بخاری، 5090)

شرح: "عام طور پر لوگ عورت کے مال، جمال اور خاندان پر نظر رکھتے ہیں ان ہی چیزوں کو دیکھ کر نکاح کرتے ہیں مگر تم عورت کی شرافت و دینداری تمام چیزوں سے پہلے دیکھو کہ مال و جمال فانی چیزیں ہیں دین لازوال دولت، نیز دیندار ماں دیندار بچے جنتی ہے۔۔ اگر تم ہمارے اس فرمان پر عمل نہ کرو تو پریشان ہو جاؤ گے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو عورت کا صرف مال دیکھ کر نکاح کرے گا وہ فقیر رہے گا، جو صرف خاندان دیکھ کر نکاح کرے گا وہ ذلیل ہو گا اور جو دین دیکھ کر نکاح کرے گا اسے برکت دی جائے گی۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 5، حدیث 3080)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول الله

فتوی نمبر: 1674

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

14

بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی روایات

سوال: کیا بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کوئی حدیث روایت نہیں؟

سائل: ابو احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خاتون جنت بی بی فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث کتابوں میں موجود ہیں، امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ ان کی تعداد اٹھارہ ہے۔ سیر اعلام النبلاء میں ہے: "ولها في مسند بقي: ثمانية عشر حديثا منها حديث واحد متفق عليه" یعنی: مسند بقی میں ہے، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اٹھارہ احادیث مروی ہیں ان میں ایک حدیث متفق علیہ (یعنی بخاری و مسلم میں) ہے۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد2، صفحہ 132)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاخر 1445ھ 12 جنوری 2024ء

فتوی نمبر: 1680

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

15

سند کا معنی

سوال: حدیث کا جب بیان ہوتا ہے تو وہاں سند کا لفظ آتا ہے تو یہ سند کیا چیز ہے؟

سائل: عباس رضا عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سند سے مراد وہ افراد ہوتے ہیں جو اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔ مقدمۃ الشیخ میں ہے: "السند طریق الحدیث، وھو رجالہ الذین رووہ" یعنی: سند حدیث کے راستے کو کہتے ہیں اور وہ ان افراد کا راستہ ہے جو اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

(مقدمۃ الشیخ، صفحہ 8، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 رجب المرجب 1445ھ 15 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:1683

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

16

جہنم میں عورتوں کی کثرت

سوال: کیاایسی کوئی روایت ہے کہ جہنم میں عورتوں کی کثرت ہے؟

سائل: مرزا اسحق بیگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

اس مضمون کی روایت کتابوں میں موجود ہے، چنانچہ بخاری شریف میں ہے:" واطلعت فی النار فرایت اکثر اھلھا النساء " ترجمہ: میں نے جہنم میں جھانکا تومیں نے اکثریت عورتوں کی دیکھی۔ (بخاری، حدیث5198)

بخاری شریف ہی کی روایت ہے:" یا معشر النساء تصدقن فانی اریتکن اکثر اھل النار " ترجمہ: اے عورتو! صدقہ کیا کرو کیونکہ میں جہنم میں تمہاری اکثریت دیکھی ہے۔ (بخاری،304)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04رجب المرجب1445ھ 16جنوری2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1698

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

17

معراج کی شب حضور ﷺ کو دو پیالے دیے

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ معراج کی شب حضور ﷺ کو دو پیالے پیش کئے گئے؟ اگر یہ روایت ہے تو وہ پیالے کون سے تھے؟

سائل: قادری سلسلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احادیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ معراج کی شب حضور ﷺ کی بارگاہ میں دو پیالے پیش کئے گئے، ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تو حضور ﷺ نے دودھ کا پیالا اختیار کیا۔ بخاری و مسلم میں ہے: "اتی رسول اللہ ﷺ لیلۃ اسری بہ بایلیاء بقدحین من خمر ولبن فنظر الیھما فاخذ اللبن قال جبریل الحمد للہ الذی ھداك للفطرۃ لو اخذت الخمر غوت امتك" ترجمہ: معراج کی شب حضور ﷺ کی بارگاہ میں دو پیالے پیش کئے گئے ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تو آپ ﷺ نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور دودھ کا پیالا لے لیا تو جبرائیل نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لئے جس نے فطرت کی طرف آپ کی رہنمائی فرمائی اگر آپ شراب کا پیالہ لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔ (بخاری، حدیث 4709)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

طہارت

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1610

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

18

کتا بدن سے چھو جائے

سوال: اگر کتے نے انسان کو سونگھا اور اس کا لعاب کپڑوں کو لگ جائے تو کیا کپڑے ناپاک ہوں گے؟

سائل: حارث ہمدانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

کتا بدن کو چھو جائے تو اس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے اگرچہ اس کا بدن تر ہو ہاں اس کا لعاب لگے تو کپڑے ناپاک ہو جائیں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "کُتّا بدن یا کپڑے سے چھو جائے، تو اگرچہ اس کا جِسم تر ہو بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نَجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لُعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 395)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخری 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1639

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

19

جرابوں پر مسح

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے کیونکہ امام ترمذی نے اس پر پورا باب باندھا ہے اور حدیث نقل کی ہے اور امام اعظم نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا؟

سائل: حافظ حبیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جرابوں پر مسح کرنے کے حوالے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے باب ضرور باندھا ہے اور حدیث بھی نقل کی ہے مگر وہ جرابیں کیسی ہونی چاہیے اس کی وضاحت شارحین حدیث نے کی ہے۔ شارحین نے فرمایا کہ جرابوں پر مسح تین صورتوں میں جائز ہے: منعل، مجلد اور ثخین۔ منعل یعنی ایسی جرابیں جس کا تلا چمڑے کا ہو۔ مجلد یعنی ٹخنوں تک کا حصہ چمڑے کا ہو۔ ثخین یعنی اتنی موٹی کہ تنہا ان کو پہن کر تین میل کا سفر کریں تو نہ پھٹیں، اور پانی اس میں فورا سرایت نہ کرے اور باندھے بغیر پاؤں پر رکی رہیں۔ پہلی دو قسم کی جرابوں پر بالاتفاق مسح کرنا جائز ہے جبکہ تیسری قسم کی جرابوں پر مسح کرنا صاحبین کے نزدیک جائز جبکہ امام اعظم کے نزدیک ناجائز ہے لیکن فتوی صاحبین کے قول پر ہے اور یہ مشہور ہے کہ امام اعظم نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا اور صاحبین کے موقف کو اختیار کیا تھا۔ سوتی یا اونی جرابوں پر مسح نہیں ہو سکتا۔ علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "الحدیث محمول علی ذلک ومراد منه ذلک "یعنی: حدیث محمول ہے مجلد و منعل ہونے پر اور جرابوں سے ایسی جراب ہی مراد ہے۔

(شرح ابی داؤد للعینی، جلد 1، صفحہ 374، مکتبہ الرشد)

شارح ترمذی مفتی ہاشم صاحب دامت برکاتہم العالیہ ترمذی کی اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: "امام اعظم کے نزدیک اُسی موزے پر مسح جائز ہے جو چمڑے کا ہو یا کم از کم تلا چمڑے کا ہو۔ اور صاحبین نے فرمایا کہ اگر موزے اتنے موٹے ہوں کہ پانی فورا ان میں سرایت نہ کرے تو مسح جائز ہے کیونکہ روایت ہے نبی اکرم علیہ الصلوۃ والسلام نے پاتابوں (بغیر چمڑے کے موزوں) پر مسح فرمایا۔ نیز ایک وجہ یہ ہے کہ ایسے موزوں میں چلنا ممکن ہے جبکہ وہ ثخین یعنی ایسے ہوں کہ کسی چیز سے باندھے بغیر وہ موزے ٹانگوں سے چمٹے رہیں لہذا ان کا حکم موزے جیسا ہے۔ امام اعظم کی دلیل یہ ہے کہ وہ خف کے معنی میں نہیں کیونکہ اس میں لگاتار چلنا ممکن نہیں مگر یہ کہ ان کا تلا چمڑے کا ہو اور حدیث پاک کا عمل بھی یہی ہے منقول ہے کہ امام اعظم نے اپنے اس قول رجوع کر لیا اور صاحبین کا موقف اختیار کر لیا۔ اور اسی پر فتوی ہے۔"

(شارح ترمذی، جلد 1، صفحہ 792)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1654

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: جسم کے کسی حصے پر اگر کوئی دانہ نکلے اور پھٹنے کے بعد پانی نکلے تو وضو رہے گا یا نہیں؟

سائل: زین بن شمس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جسم کے کسی حصے پر اگر دانہ نکل آئے اور پھٹنے کے سبب اس میں سے پانی یا کوئی رطوبت نکلے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”آنکھ، کان، ناف، پِستان وغیرہا میں دانہ یا ناصُور یا کوئی بیماری ہو، ان وُجوہ سے جو آنسو یا پانی بہے وُضو توڑ دے گا۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 305)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1678

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

21

ہمبستری کے بعد شرمگاہ پر پسینہ

سوال: ہمبستری کے بعد شرمگاہ کو کپڑے سے بالکل صاف کر لیا گیا بعد میں وہاں پسینہ آیا اور کپڑوں کو لگ گیا تو کیا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

سائل: کفو میرج بیورو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شرمگاہ کو اگر اس طرح صاف کر لیا گیا کہ اس پر نجاست کا اثر نہیں تھا اور پھر وہاں پسینہ آیا اور کپڑوں کو لگ گیا تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "بعد پاخانہ پیشاب کے ڈھیلوں سے استنجا کر لیا، پھر اس جگہ سے پسینہ نکل کر کپڑے یا بدن میں لگا تو بدن اور کپڑے ناپاک نہ ہوں گے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 395)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1685

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

22

پیدائشی بچے کو پانی میں ڈالنے سے پانی کا حکم

سوال: ایک شخص نے کہا کہ اگر بچہ پیدا ہوا اور اس بچے کو پانی میں ڈالا گیا تو پانی پاک رہے گا اس سے وضو اور غسل بھی کر سکتے ہیں کیا ایسا کہنا درست ہے؟

سائل: محمد فردوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پیدائشی بچے پر اگر نجاست کا اثر ہو اور اسے قلیل پانی میں ڈالا گیا تو پانی ناپاک ہو جائے گا، اور وضو و غسل کے قابل نہیں رہے گا، اور اگر نجاست کا کوئی اثر نہیں تو چونکہ نابالغ کو حدث (بے وضوئی) لاحق نہیں ہوتا اور پیدائشی بچہ کسی نیت کا اہل بھی نہیں لہذا اس کو پانی میں ڈالنے سے پانی مستعمل نہیں ہو گا اور پانی وضو و غسل کے قابل بھی رہے گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "نابالغ اگرچہ ایک دن کم پندرہ برس کا ہو جبکہ آثار بلوغ مثل احتلام و حیض ہنوز شروع نہ ہوئے ہوں اُس کا پاک بدن جس پر کوئی نجاست حقیقیہ نہ ہو اگرچہ تمام و کمال آب قلیل میں ڈوب جائے اُسے قابلیت وضو و غسل سے خارج نہ کرے گا لعدم الحدث (ناپاک نہ ہونے کی وجہ سے) اگرچہ بحال احتمال نجاست جیسے ناسمجھ بچّوں میں ہے بچنا افضل ہے ہاں بہ نیت قربت سمجھ وال بچّہ سے واقع ہو تو مستعمل کر دے گا۔" (فتاوی رضویہ، جلد2، صفحہ 114)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

فتوی نمبر:1691

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

23

نجاست کا مجموعہ درہم کے برابر ہو تو

سوال: اگر چند بار درہم سے کم نجاست غلیظہ جسم پر لگی مگر ان کا مجموعہ درہم کے برابر ہو تو کیا بغیر پاک کئے نماز نہیں ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: آمنہ ایاز

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر چند بار درہم سے کم نجاست بدن پر لگی مگر اس کا مجموعہ درہم کے برابر ہے تو یہ درہم کے برابر ہی سمجھی جائے گی اور نماز پڑھنے کے حوالے سے وہی حکم ہو گا جو درہم کے برابر نجاست کا ہوتا ہے کہ نماز پڑھنے کے لئے اس کا پاک کرنا واجب ہے، اگر بغیر پاک کیے پڑھی تو نماز واجب الاعادہ ہو گی اور جان کر بلا عذر ایسا کیا تو گناہ گار بھی ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نَجاستِ غلیظہ لگی اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے، تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد، نَجاستِ خفیفہ میں بھی مجموعہ ہی پر حکم دیا جائے گا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 393)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445ھ 18 جنوری 2024

نماز

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1609

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

24

فرض کی دوسری رکعت میں ثنا

سوال: اگر فرض کی دوسری رکعت میں کسی نے ثنا پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: حافظ ریاض

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے فرض کی دوسری رکعت کی ابتدا ثنا سے کی تو نماز پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، نماز ہو جائے گی اور سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہو گا کیونکہ ہر رکعت کی ابتدا ثنا کا محل ہے اگرچہ ہر رکعت میں پڑھنا مسنون نہیں لیکن چونکہ ثنا مقام ثنا میں واقع ہوئی اس لئے سجدہ سہو واجب نہیں۔ طحطاوی میں ہے: "اما قبل القراءۃ فھی محل الثناء" ترجمہ: بہر حال قراءت سے پہلے مقام ثنا ہی ہے۔

(طحطاوی، جلد 2، صفحہ 151)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "لو بدابالثناء کالاولی لم یترک واجبا" ترجمہ: اگر کسی نے دوسری رکعت کو پہلی کی طرح ثنا سے شروع کیا تو کسی واجب کا ترک نہیں ہوا۔

(جد الممتار، جلد 3، صفحہ 527)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1613

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

25

مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا

سوال: مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا یا بعد میں اپنی نماز پڑھے گا تب کرے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سائل: شہزاد اقبال

مسبوق امام کے ساتھ ہی سجدہ سہو کرے گا لیکن سلام نہیں پھیرے گا، صرف سہو کے سجدے کرے گا، اگر اس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کیا تو جب اپنی نماز پڑھے گا تو اس کے آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "مسبوق امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے اگرچہ اس کے شریک ہونے سے پہلے سہو ہوا ہو اور اگر امام کے ساتھ سجدہ نہ کیا اور مابقی پڑھنے کھڑا ہو گیا تو آخر میں سجدۂ سہو کرے اور اگر اس مسبوق سے اپنی نماز میں بھی سہو ہوا تو آخر کے یہی سجدے اس سہو امام کے لیے بھی کافی ہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 715)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1615

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

26

ثنا یاد نہ ہو تو

سوال: اگر کسی کو ثنا یاد نہ ہو اور وہ ثنا نہ پڑھتا ہو تو کیا گناہ گار ہو گا؟

سائل: صدام حسین بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز کی پہلی رکعت میں ثنا پڑھنا سنت مؤکدہ ہے اور سنت مؤکدہ کا ایک مرتبہ ترک برا ہے اور اس کو چھوڑنے کی عادت بنانا گناہ ہے، لہذا اس کو چاہیے کہ ثنا یاد کرے اور اس کے ترک کی عادت کو ختم کرے۔ اعلی حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "یہ اس کی پہلی رکعت ہے سبحانک پڑھنا سنت ہے بغیر اس کے نماز ہو جاتی ہے مگر بلا ضرورت ترک سنت کی اجازت نہیں اور عادت ڈالنے سے گنہگار ہو گا۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 182)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06جمادی الاخر1445ھ 20دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1612

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

27

دعائے قنوت میں نثنی کو نسنی پڑھا

سوال: ایک شخص دعائے قنوت میں نثنی کو نسنی پڑھتا رہا اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: حسنین تنویر

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

معلوم کی گئی صورت میں نماز ہو جائے گی کیونکہ معنی فاسد نہیں ہو رہا لیکن جان کر ایسی تبدیلی جائز نہیں۔ مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ نثنی ثنا سے نکلا ہے اور اس کا معنی ہے حمد اور نثنی کا معنی بنے گا ہم حمد بیان کرتے ہیں، اسی طرح نسنی السناء سے بنا ہے اور اس کا ایک معنی بلندی اور نسنی کا معنی بنے گا ہم بلندی بیان کرتے ہیں۔ المنجد میں ہے: ”سنی: سناء: بلند مرتبہ ہونا۔ السناء: بلندی۔“ (المنجد، صفحہ 400)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1619

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

28

سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے

سوال: اگر نماز میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے تو کیا حکم ہے؟

سائل: تنصیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، اگر کوئی سورہ فاتحہ بھول جائے اور اس رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آجائے تو سورہ فاتحہ پڑھے پھر سورت ملائے پھر رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، اور اگر سجدے سے پہلے یاد نہ آئے تو آخر میں سجدہ سہو کرلے اس کی نماز درست ہوجائے گی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "فرض کی پہلی رکعتوں میں فاتحہ بھول گیا تو پچھلی رکعتوں میں اس کی قضا نہیں اور رکوع سے پیشتر یاد آیا تو فاتحہ پڑھ کر پھر سورت پڑھے، یوہیں اگر رکوع میں یاد آیا تو قیام کی طرف عود کرے اور فاتحہ و سورت پڑھے پھر رکوع کرے، اگر دوبارہ رکوع نہ کریگا، نماز نہ ہوگی۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 545)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1616

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

29

موٹی ٹوپی پر سجدہ

سوال: سردیوں میں موٹی کیپ پہنی جاتی ہے اگر وہ کیپ (ٹوپی) ماتھے پر آجائے تو نماز ہو جائے گی؟

سائل: محمد طلحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر ٹوپی ماتھے پر آگئی اور اس کے اوپر سجدہ کیا تو اگر ماتھا خوب جم گیا تو سجدہ ہو گیا اور اگر ماتھا نہ جما صرف چھو گیا کہ دبنے کی گنجائش باقی ہے تو سجدہ نہ ہوا اور جب سجدہ نہ ہوا تو نماز بھی نہ ہوئی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عمامہ کے پیچ پر سجدہ کیا اگر ماتھا خوب جم گیا، سجدہ ہو گیا اور ماتھا نہ جما بلکہ فقط چھو گیا کہ دبانے سے دبے گا یا سر کا کوئی حصہ لگا، تو نہ ہوا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 515)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08جمادی الاخر 1445ھ 22دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1626

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

30

قضائے عمری کی جگہ تہجد

سوال: اگر کسی کے ذمے قضا نمازیں ہوں اور وہ تہجد پڑھے تو کیا تہجد کا ثواب ملے گا؟

سائل: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قضا نمازوں کو جلد سے جلد ادا کرلینا چاہیے یہاں تک کہ فقہاء نے فرمایا کہ قضا نمازیں نوافل کی ادائیگی سے بہتر اور اہم ہیں لیکن جن نوافل کی احادیث میں ترغیب ہے ان کو ادا کرنے سے ثواب حاصل ہوگا۔ امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "فتاوی شامی میں ہے: قضا نمازیں نوافل کی ادائیگی سے بہتر اور اہم ہیں مگر سنت موکدہ، نماز چاشت، صلوۃ التسبیح اور وہ نمازیں جن کے بارے میں احادیث مبارکہ مروی ہیں یعنی جیسے تحیۃ المسجد، عصر سے پہلے کی چار رکعت (سنت غیر مؤکدہ) اور مغرب کے بعد چھ رکعتیں۔ (پڑھی جائیں گی) (رَدُّالمحتار ج۲ ص۶۴۶) یاد رہے! قضا نماز کی بنا پر سنت مؤکدہ چھوڑنا جائز نہیں، البتہ سنت غیر موکدہ اور حدیثوں میں وارِد شُدہ مخصوص نوافِل پڑھے تو ثواب کا حقدار ہے مگر انہیں نہ پڑھنے پر کوئی گناہ نہیں، چاہے ذمے قضا نماز ہو یا نہ ہو۔" (قضا نمازوں کا طریقہ، صفحہ 15)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1445ھ 26 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1627

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

31

نماز کے دوران والدہ آواز لگائیں

سوال: نماز کے دوران اگر والدہ آواز لگائیں تو نماز توڑ سکتے ہیں؟

سائل: حمزہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر والدین کسی بڑی مصیبت کی وجہ سے بلائیں اور بچہ فرض نماز پڑھ رہا ہو تو نماز توڑ سکتا ہے، اسی طرح بچہ نفل پڑھ رہا ہے اور والدین کو معلوم نہ ہو تو بھی نماز توڑ سکتا ہے اگرچہ معمولی طور سے بلائیں۔ بہار شریعت میں ہے: "ماں باپ، دادا دادی وغیرہ اصول کے محض بلانے سے نماز قطع کرنا جائز نہیں، البتہ اگر ان کا پکارنا بھی کسی بڑی مصیبت کے لیے ہو، جیسے اوپر مذکور ہوا تو توڑ دے، یہ حکم فرض کا ہے اور اگر نفل نماز ہے اور ان کو معلوم ہے کہ نماز پڑھتا ہے تو ان کے معمولی پکارنے سے نماز نہ توڑے اور اس کا نماز پڑھنا انھیں معلوم نہ ہو اور پکارا تو توڑ دے اور جواب دے، اگرچہ معمولی طور سے بلائیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 638)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1445ھ 26 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1642

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

32

جیکٹ پر ملک کے جھنڈے کی تصویر

سوال: اگر جیکٹ پر کسی ملک کے جھنڈے کی تصویر ہو تو نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: فواد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر جیکٹ یا کسی اور لباس پر کسی ملک کی تصویر بنی ہو تو اس سے نماز پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ جھنڈوں کی تصویروں میں جاندار کی ایسی تصویر نہیں ہوتی جس سے نماز مکروہ ہو، ہاں! اگر کسی ملک کے جھنڈے میں جاندار کی تصویر اتنی بڑی ہو کہ اس کو زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو چہرہ اور اعضا کی تفصیل واضح ہو تو اس کو پہن کر نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو۔۔اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 567)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1650

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

33

سوال: اگر امام نے مغرب میں تین کی جگہ چار رکعتیں پڑھا دیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو کیا نماز ہو جائے گی؟

سائل: وقاص وکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام نے اگر تیسری رکعت پر قعدہ کیا تھا اور بھولے سے کھڑے ہو گیا اور چار پڑھا دیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو مغرب کی تین رکعتیں ادا ہو گئیں اور ایک رکعت لغو چلی گئی، اور اگر تیسری پر قعدہ نہیں کیا تھا اور چار پڑھا دیں اور سجدہ سہو بھی کیا تو مغرب کے فرض تو ادا نہ ہوئے البتہ یہ چار رکعت نفل ہو گئے، مغرب کی نماز اسے دوبارہ ادا کرنی ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: "مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا، تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے۔ مغرب کے سوا اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملا لے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 516)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخری 1445ھ 03 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1657

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

34

مسبوق کب کھڑا ہو

سوال: مسبوق اپنی نماز پڑھنے کے لئے کب کھڑا ہو؟

سائل: محمد اویس بن اصغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسبوق امام کے دونوں سلاموں سے پہلے کھڑا نہیں ہو گا بلکہ انتظار کرے گا تاکہ اسے اطمینان ہو جائے کہ امام پر سجدہ سہو واجب نہیں۔ بحر الرائق میں ہے: "انه لا یقوم الی القضاء قبل التسلیمتین بل ینتظر فراغ الامام بعدھما لاحتمال سھو علی الامام فیصبر حتی یفھم انه لا سھو علیه" یعنی: مسبوق امام کے دونوں سلاموں سے پہلے بقیہ کے لئے کھڑا نہیں ہو گا بلکہ امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرے گا امام پر سجدہ سہو واجب ہونے کے احتمال کی وجہ سے تو وہ صبر کرے گا یہاں تک کہ وہ سمجھ جائے کہ امام پر سجدہ سہو نہیں۔

(بحر الرائق، جلد 1، صفحہ 401، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1664

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

35

مکہ سے طائف جانے کے سبب مسافر

سوال: ہم 20 دن کے لئے مکہ آئے تھے مگر 5 دن بعد ہم طائف چلے گئے تو اب ہم مسافر ہیں یا مقیم؟

سائل: محمد وسیم کشمیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ طائف میں بھی مسافر ہیں اور طائف سے مکہ آکر اگر مزید 15 دن سے کم رہنے کی نیت ہے تو مکہ میں بھی مسافر ہیں کیونکہ طائف مسافت شرعی پر ہے اور آدمی جب وطن اقامت سے شرعی سفر پر چلا جائے تو وطن اقامت باطل ہو جاتا ہے اور واپس آکر 15 دن کی نیت نہ ہو تو دوبارہ وہ مقام وطن اقامت نہیں بنتا۔ بہار شریعت میں ہے: "یوہیں وطن اقامت وطن اصلی وسفر سے باطل ہو جاتا ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 751)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1665

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

36

سترہ کی لمبائی چوڑائی

سوال: سترہ کی لمبائی چوڑائی کتنی ہونی چاہیے؟

سائل: اصغر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سترہ (نمازی کے آگے آڑ) کی لمبائی ایک ہاتھ اور چوڑائی انگلی برابر ہونی چاہیے۔ درمختار میں ہے: "سترۃ بقدر ذراع طولا وغلظ اصبع" یعنی: سترہ ایک ہاتھ لمبا اور انگلی برابر چوڑا ہو۔

(درمختار مع شامی، جلد2، صفحہ 484)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخری 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1676

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

37

دوران نماز اگلی صف میں جانا

سوال: دوران جماعت اگلی صف میں جگہ خالی ہو تو جاسکتے ہیں؟

سائل:حذیفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دوران جماعت اگر اگلی صف میں جگہ خالی ہو جائے یا نماز شروع کرنے کے بعد اگلی صف میں جگہ خالی ہو تو پیچھے والے کو چاہیے کہ خالی جگہ کو پر کردے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ کی جانب ایک صف کی مقدار چلے اور صف مکمل کرلے، اگر صف مزید آگے ہے یا اس سے آگے بھی جگہ خالی ہے تو ایک رکن (یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے) کی مقدار رکے اور پھر ایک صف کی مقدار چلے، اس طرح جب تک خالی جگہ پر نہ ہو کر سکتا ہے جبکہ مکان نہ بدلے، یاد رہے ایک ساتھ دو صف کی مقدار چلا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ در مختار میں ہے: "مشی مستقبل القبلۃ۔۔ ان قدر صف ثم وقف قدر رکن ثم مشی و وقف کذلک وھکذا لا تفسد وان کثرمالم یختلف المکان "یعنی: قبلہ کی جانب چلنا۔۔اگر ایک صف کی مقدار چلا پھر ایک رکن کی مقدار رک گیا پھر چلا پھر اسی طرح رک گیا تو نماز فاسد نہیں ہو گی اگرچہ اس حالت میں کئی صفوں تک چلے جب تک مکان نہ بدلے نماز فاسد نہیں ہو گی۔ (در مختار مع شامی، جلد2، صفحہ 468)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1679

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

38

سوال: پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر پھر اٹھنا چاہیے یا سجدہ کر کے فورا کھڑا ہونا چاہیے؟

سائل: محمد طلحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پہلی یا تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا سنت نہیں بلکہ فورا قیام کی طرف جانا سنت ہے، البتہ بعض روایات میں جو مذکور ہے وہ حالتِ مرض پر محمول ہیں۔ نبی پاک ﷺ کی کئی احادیث ہیں جس میں حضور ﷺ نے نماز کا طریقہ ارشاد فرمایا، اس میں جلسہ استراحت کا تذکرہ نہیں۔ سنن کبری للنسائی کی حدیث پاک میں ہے:"پھر تکبیر کہو اور اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہو اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر تکبیر کہو اور اطمینان سے سجدہ کرو، پھر تکبیر کہو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر تکبیر کہو اور دوبارہ اطمینان سے سجدہ کرو۔ اگر اس طرح تم نے نماز نہ پڑھی تو تمہاری نماز پوری نہیں۔ (سنن کبری للنسائی، جلد2، صفحہ 225)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:"حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی رکعت کے بعد جب دوسری کے لئے کھڑا ہونا ہوتا تھا تو بیٹھ کر کھڑے نہیں ہوتے تھے (بلکہ سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے)۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد1، صفحہ 346)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03رجب المرجب1445ھ 15جنوری2024

فتوی نمبر: 1688

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

39

دوران نماز موبائل کی لائٹ آن کرنا

سوال: دوران نماز موبائل کی لائٹ آن کرنا کیسا؟

سائل: فاروق قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جیب سے موبائل نکال کر لائٹ آن کرنا عمل کثیر ہے اور نماز میں عمل کثیر سے نماز ٹوٹ جاتی ہے جبکہ وہ عمل نماز یا اصلاح نماز سے نہ ہو۔ بدائع الصنائع میں ہے:"کل عمل لو نظر الناظر الیہ من بعید لا یشک انہ فی غیر الصلاۃ فھو کثیر و کل عمل لو نظر الیہ ناظر ربما یشتبہ علیہ انہ فی الصلاۃ فھو قلیل وھو الاصح" ترجمہ: ہر وہ عمل جس کی طرف دور سے دیکھنے والا نظر کرے تو شک نہ رہے (یعنی گمان غالب ہو جائے) کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو وہ عمل کثیر ہے اور ہر وہ عمل جس کی طرف کوئی بھی دیکھنے والا نظر کرے تو وہ شک میں مبتلا ہو جائے کہ یہ نماز میں ہے یا نہیں تو وہ عمل قلیل ہے اور یہ تعریف زیادہ صحیح ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 146)

در مختار میں ہے:"(و) یفسدھا (کل عمل کثیر) لیس من اعمالھا ولا لاصلاحھا" ترجمہ: ہر وہ عمل کثیر نماز کو توڑ دیتا ہے جو نہ نماز کے اعمال سے ہو نہ ہی نماز کی اصلاح کے لئے کیا گیا ہو۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 464،465)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

جنازہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1653

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

40

میت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے تو غسل

سوال: حادثے کی وجہ سے اگر میت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے تو غسل کی کیا صورت ہو گی؟

سائل: رفیع الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال سے ظاہر ہے کہ میت کے دونوں حصے موجود ہیں لہذا غسل دیا جائے گا۔ اگر میت کا آدھے سے زیادہ دھڑ موجود ہو اگرچہ سر نہ ہو تو غسل دیا جائے گا اور اگر آدھا ہو مگر سر بھی ہو تو بھی غسل دیا جائے گا، اور اگر صرف سر ہو یا لمبائی میں صرف ایک حصہ ہو دوسرا حصہ نہ ہو تو غسل نہیں دیا جائے گا۔ درمختار میں ہے: "وجد راس آدمی او احد شقیه لا یغسل ولا یصلی علیه بل یدفن الا ان یوجد اکثر من نصفه ولو بلا راس "یعنی: آدمی کا سر موجود ہو یا صرف (طول میں) ایک حصہ موجود ہو تو غسل نہیں دیا جائے گا نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی بلکہ دفن کر دیا جائے گا مگر یہ کہ اکثر بدن موجود ہو اگرچہ سر نہ ہو (تو غسل دیا جائے گا)۔"

اس کے تحت شامی میں ہے: "وکذا یغسل لو وجد النصف مع الراس "یعنی: اس طرح غسل دیا جائے گا اگر آدھا جسم سر سمیت موجود ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 107)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

وقف/مسجد

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1666

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

41

صدقے کے پیسوں سے مسجد میں پانی

سوال: کیا صدقے کے پیسوں سے مسجد میں پانی ڈلوا سکتے ہیں؟

سائل: حماد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفلی صدقے کی رقم سے مسجد میں پانی ڈلوانا بالکل جائز بلکہ کار ثواب ہے البتہ صدقات واجبہ جیسے زکوۃ، فطرہ، کفارات وغیرہ کی رقم سے مسجد میں پانی نہیں ڈلوا سکتے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "صدقہ نافلہ کو ہر جائز کام میں صَرف کرنا جائز ہے اور صدقہ واجبہ مثلاً صدقہ فطر، زکاۃ اور عشر کی ادائیگی میں تملیک شرط ہے۔۔ الخ" (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 496)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

حج و عمرہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1604

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

42

احرام میں بھول کر پاؤں کی ہڈی چھپ گئی

سوال: ایک شخص نے بھول کر احرام میں ایسے جوتے پہن لئے جس سے ابھری ہڈی چھپ گئی ایسا چند سیکنڈز کے لئے ہوا اسے یاد آگیا اس نے اتار دیے اب کیا کفارہ ہے؟

سائل: محمد ارشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں ایک صدقہ فطر لازم ہو گا کیونکہ حالت احرام میں وسط قدم اور اس کی محاذات میں آنے والا حصہ کھلا رکھنا ضروری ہے، لہذا اگر کسی نے چار پہر سے کم اس کو چھپائے رکھا تو ایک صدقہ فطر لازم ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "پورے چار پہر پہننے میں دَم ہے اور اس سے کم میں صدقہ۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1170)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1622

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

43

احرام کے اوپر چادر اوڑھنا

سوال: سردی زیادہ ہونے کے سبب احرام کی چادروں کے اوپر دوسری چادر اوڑھ سکتے ہیں؟

سائل: شاہ نواز بگٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احرام کی چادروں کے اوپر دوسری چادر اوڑھنا شرعا جائز ہے اور اس سے کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا کیونکہ احرام میں سلا ہوا لباس اس طرح پہننا جس طرح عادۃ پہنا جاتا ہے وہ ممنوع ہے۔ رفیق الحرمین میں ہے: "چہرہ بچا کر ایک بلکہ ایک سے زیادہ چادریں بھی اوڑھ سکتے ہیں، خواہ پاؤں پورے ڈھک جائیں۔" (رفیق الحرمین، صفحہ 307)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1624

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

44

حج کی شرائط

سوال: حج واجب ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

سائل: عبد اللہ عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حج واجب ہونے کی بنیادی طور پر آٹھ شرائط ہیں۔ اسلام، دارالحرب میں ہو تو حج کی فرضیت جانتا ہو، بالغ ہونا، عاقل ہونا، آزاد ہونا، تندرست ہو، سفر خرچ کا مالک ہو اور سواری پر قادر ہو، وقت۔ ان شرائط کے تحت پھر کئی مسائل ہیں جن کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے۔ (کتب فقہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1635

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

45

محرمہ نے محرمہ کے بال کاٹے

سوال: ایک محرمہ نے دوسری محرمہ کے بال کاٹ دیے تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: بنت غلام یسین

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جس کے بال کاٹے گئے اگر اس کے احرام سے باہر آنے کا وقت ہو چکا تھا تو اب دونوں میں سے کسی پر کفارہ نہیں اور اگر احرام سے باہر آنے کا وقت نہیں آیا تھا تو جس کے بال کاٹے اگر چوتھائی سر کے بال ایک پورے کی مقدار کاٹے تو دم واجب ہے اور جس نے کاٹے اس پر صدقہ۔ امیر اہلسنت لکھتے ہیں: "اگر اِحرام کھولنے کا وَقت آگیا ہے۔ تو اب دونوں ایک دوسرے کے بال مُونڈ سکتے ہیں۔ اور اگر وَقت نہیں آیا تو اِس پر کَفّارے کی صورت مختلف ہے۔ اگر مُحرِم نے مُحرِم کا سَر مُونڈا تو جس کا سَر مونڈا گیا اُس پر تو کَفّارہ ہے ہی، مُونڈنے والے پر بھی صَدَقہ ہے اور اگر مُحرِم نے غیر مُحرِم کا سَر مُونڈا یا مونچھیں لیں یا ناخن تراشے تو مساکین کو کچھ خیرات کر دے۔"

(رفیق الحرمین، صفحہ 283)

بہار شریعت میں ہے: "مونڈنا، کترنا، موچنے سے لینا یا کسی چیز سے بال اُڑانا، سب کا ایک حکم ہے۔۔۔ عورت پورے یا چہارم سر کے بال ایک پورے برابر کترے تو دَم دے اور کم میں صدقہ۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1171)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1673

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

46

میقات کیا ہے

سوال: میقات سے پہلے جو آفاقی کو احرام باندھنا ہوتا ہے تو یہ میقات کیا ہے؟

سائل: عمیر راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میقات مختلف افراد کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ آفاقی کے لئے میقات شریعت کی طرف سے بیان کردہ وہ مقام ہے کہ جہاں سے گزر کر آفاقی (حل کے باہر سے آنے والا) حرم یا مکہ میں جانے کا ارادہ کرے تو بغیر احرام نہیں گزر سکتا، اور میقات کا بیان احادیث سے ثابت ہے۔ مناسک میں ہے: "وھو یختلف باختلاف الناس۔۔۔ وحکمھا وجوب الاحرام منھا لاحد النسکین وتحریم تاخیرہ عنھا لمن ارادد خول مکۃ او الحرم وان کان لقصد التجارۃ او غیرھا" یعنی: اور میقات لوگوں کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتی ہے۔۔ اور اس کا حکم یہ ہے کہ وہاں سے حج یا عمرہ کا احرام واجب ہے اور وہاں سے مؤخر کرنا مکروہ ہے اس کے لئے جو مکہ یا حرم میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اگرچہ تجارت یا کسی اور کام کے لئے۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 110،113)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاخر 1445ھ 12 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1658

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

47

احرام میں خود بخود بال گریں

سوال: اگر حالت احرام میں خود بخود بال گریں تو کیا حکم ہو گا؟

سائل: عمیر راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالت احرام میں اگر بال اپنے فعل کے بغیر خود بخود گریں تو اس پر کوئی کفارہ نہیں نہ ہی گناہ ہے۔ مناسک ملا علی قاری میں ہے: "لا يخفى ان الشعر اذا سقط بنفسه لا محذور فيه ولا محظور" یعنی: مخفی نہیں یہ بات کہ بال اگر خود بخود گریں تو نہ کوئی کفارہ ہے نہ گناہ۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 464)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاخری 1445ھ 06 جنوری 2024ء

نکاح و طلاق

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1629

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

48

اگر میں جہنمی تو تجھے تین طلاق

سوال: لڑائی کے دوران بیوی نے کہا تم جہنمی ہو تو شوہر نے کہا کہ اگر میں جہنمی ہوں تو تجھے تین طلاق تو کیا حکم ہے؟

سائل: افتخار علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

معلوم کی گئی صورت میں طلاق واقع ہو جائے گی کیونکہ یہ تعلیق نہیں بلکہ عورت کو ایذا دینا ہے۔ در مختار میں تعلیق کی شرائط میں ہے: "وان لا یقصد بہ المجازاۃ فلو قالت یا سفلۃ فقال: ان کنت کما قلت فانت کذا تنجیز" یعنی: اس جملے سے مقصود بدلہ نہ ہو تو اگر عورت نے کہا اے گھٹیا آدمی تو شوہر نے کہا تو نے جیسا کہا اگر میں ویسا ہی ہوں تو تجھے طلاق تو طلاق ہو جائے گی۔ اس کے تحت شامی میں ہے: "سواء کان الزوج کما قالت او لم یکن، لان الزوج فی الغالب لا یرید الا ایذاءھا بالطلاق" ترجمہ: برابر ہے کہ شوہر ویسا ہو یا نہ ہو جیسا بیوی نے کہا اس لئے کہ شوہر کی عموما ایسے جملے سے طلاق کے ذریعے عورت کو ایذا دینا مراد ہوتی ہے۔ (شامی، جلد 4، صفحہ 582)

جد الممتار میں ہے: "ویظھرلی ان من شرطھا ان لا یزید فی الکلام زیادۃ تخرجہ عن الجواب، لان المجازاۃ جواب، فاذا زاد صار کلاما مبتدا کما اذا قالت یا قلتبان فقال ان کنت قلتبان ولم اکن مصلیا فانت کذا کان تعلیقا لا مجازاۃ" ترجمہ: اور مجھ پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی شرط میں سے ہے کہ کلام میں ایسی زیادتی نہ ہو جو اس کلام کو جواب ہونے سے نکال دے اس لئے کہ بدلے کے طور پر کہنا جواب ہے تو جب کلام میں زیادتی ہوئی تو یہ نیا کلام ہو گا جیسا کہ بیوی نے کہا کہ اے دیوث تو شوہر نے کہا اگر میں دیوث ہوں حالانکہ میں نماز نہیں پڑھتا تو تجھے طلاق یہ تعلیق ہے نہ کہ بدلہ۔ (جد الممتار، جلد 5، صفحہ 125)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاخر 1445ھ 27 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1652

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: عورت نے اپنے شوہر کو کہا کہ میری طرف سے تم فارغ ہو کیا عورت کے ایسا کہنے سے طلاق ہو گی؟

سائل: محمد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک نے طلاق کا اختیار مرد کو دیا ہے، لہذا عورت کے کہنے سے طلاق واقع نہیں ہو گی۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ" ترجمہ: (وہ شوہر) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ (البقرہ:237)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فتوی نمبر:1681

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

50

مسلمان کا ہندو سے نکاح

سوال: انڈیا کے ایک مشہور ایکٹر نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک ہندو سے کیا اور نکاح عیسائی انداز میں کروایا گیا اور لڑکا نیکر اور شرٹ پہن کر آیا جس پر مسلمان اس کی سادگی کی تعریف کر رہے ہیں ان سب باتوں پر کیا حکم شرع ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: سعدان

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک مسلمان کا اپنی بیٹی کو ہندو کے نکاح میں دینا حرام ہے، یہ نکاح منعقد نہیں ہوا کیونکہ مسلمان کا مشرک مرد خواہ عورت سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ پھر یہ نکاح اگرچہ منعقد نہیں ہو سکتا لیکن طریقہ عیسائی اختیار کرنا اس کو عزت دینا ہے اور لوگوں کا اس پر تعریف کرنا حرام کام کو پسند کرنا ہے اور یہ دونوں کام ایمان کو ضائع کرنے والے ہیں۔ پھر نیکر پہننے کو سادگی قرار دینا انتہا درجے کی جہالت ہے کیونکہ مرد کا ستر ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے یعنی گھٹنے ستر میں شامل ہیں، کسی کا لوگوں کے سامنے ایسا لباس پہننا اور دوسروں کا اس طرف نظر کرنا حرام ہے اور اس حرام کام پر تعریف کرنا بھی حرام ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا" ترجمہ: اور (مسلمان عورتوں کو) مشرکوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ (البقرہ: 221)۔ تفسیر: "یہ عورت کے سرپرستوں سے خطاب ہے کہ اپنی مسلمان عورتوں کو مشرکوں کے نکاح میں نہ دو۔ مسلمان عورت کا نکاح مشرک و کافر کے ساتھ باطل و حرام ہے۔ مشرک و کافر لوگ تو تمہیں جہنم کی آگ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تعالی تمہیں اپنی مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور تمہیں نصیحت فرمانے کیلئے تم پر اپنے احکام نازل فرماتا ہے۔ اس آیت میں آج کل کے مسلمانوں کے لئے بہت واضح حکم موجود ہے۔ انتہائی افسوس ہے کہ قرآن میں اتنی صراحت و وضاحت سے حکم آنے کے باوجود مسلمان لڑکوں میں مشرکہ لڑکیوں کے ساتھ اور یونہی کافر لڑکوں اور مسلمان لڑکیوں میں باہم شادیوں کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں کفار و مسلم اکٹھے رہتے ہیں۔ مغربی طرز زندگی نیز لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم سے جہاں اور تباہیاں مچی ہوئی ہیں اور بے حیائی کا طوفان اُمڈ آیا ہے وہیں باہم ایسی حرام شادیوں کے ذریعے زندگی بھر کی بدکاری کے سلسلے بھی جاری و ساری ہیں۔ اس تمام صورتحال کا وبال اُن لڑکوں لڑکیوں پر بھی ہے جو اس میں مُلَوَّث ہیں اور ان والدین پر بھی جو راضی خوشی اولاد کو اس جہنم میں جھونکتے ہیں اور ان حکمرانوں اور صاحبِ اختیار پر بھی ہے جو ایسی تعلیم کو رواج دیتے ہیں یا باوجودِ قدرت اس کا انسداد کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔۔۔الخ" (صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 341)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1686

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

51

شوہر کی اجازت کے بغیر عورت چلی جائے تو نفقہ

سوال: اگر عورت شوہر کی رضامندی کے بغیر میکے چلی جائے تو کیا اس کا نفقہ ساقط ہو جائے گا؟

سائل: محمد وسیم عطا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت ہفتے میں ایک بار اپنے والدین کے گھر شوہر کی اجازت کے بغیر بھی جا سکتی ہے، لہذا عورت اگر اس طور پر گئی ہے تو چونکہ وہ شریعت کی اجازت سے گئی ہے لہذا نفقہ کی مستحقہ ہے، اس کے علاوہ اگر عورت ناحق اپنے شوہر کے یہاں سے چلی گئی تو نفقہ نہیں پائے گی۔ در مختار میں ہے: "لا نفقہ لاحد عشر۔۔وخارجۃ من بیتہ بغیر حق وھی الناشزۃ" یعنی: گیارہ کے لئے کوئی نفقہ نہیں اور (ان میں سے ایک) وہ ناحق شوہر کے گھر سے چلی گئی اور وہ نافرمان ہے۔

(در مختار، مع شامی، جلد 5، صفحہ 289)

اسی میں ہے: "ولا یمنعھا من الخروج الی الوالدین فی کل جمعۃ" یعنی: اور شوہر بیوی کو ہر جمعہ والدین کے گھر جانے سے نہیں روک سکتا۔ (صفحہ 328)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

فتوی نمبر:1693

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

52

تحریری طلاق

سوال: کیا تحریری طلاق واقع ہو جاتی ہے یا زبان سے کہنا ہی ضروری ہے؟

سائل: میاں زوہیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس طرح زبان سے طلاق کے الفاظ ادا کرنے سے طلاق واقع ہو جاتی ہے اسی طرح تحریر میں بھی طلاق دینے سے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔عالمگیری میں ہے:" الکتابۃ علی نوعین مرسومۃ وغیر مرسومہ ونعنی بالمرسومہ ان یکون مصدرا و معنونا مثل ما یکتب الی الغائب وغیر المرسومۃ ان لا یکون مصدرا و معنونا و ھو علی وجھین مستبینہ و غیر مستبینہ فالمستبینہ ما یکتب علی الصحیفۃ و الحائط و الارض علی وجہ یمکن فھمہ و قراءتہ و غیر المستبینہ ما یکتب علی الھواء والماء وشئی لا یمکن فھمہ و قراءتہ ففی غیر المستبینۃ لا یقع الطلاق وان نوی و ان کانت المستبینہ لکنھا غیر مرسومہ ان نوی الطلاق یقع و الا فلا و ان کانت مرسومۃ یقع الطلاق نوی او لم ینو ثم المرسومہ لا تخلو اما ان ارسل الطلاق بان کتب اما بعد فانت طالق فکما کتب ھذا یقع الطلاق و تلزمھا العدۃ من وقت الکتابۃ ففی غیر المستبینۃ لا یقع الطلاق وان نوی و ان کانت المستبینہ لکنھا غیر مرسومہ ان نوی الطلاق یقع و الا فلا و ان کانت مرسومۃ یقع الطلاق نوی او لم ینو"یعنی: تحریری طلاق کی دو قسمیں ہیں مرسومہ اور غیر مرسومہ اور مرسومہ سے ہماری مراد یہ ہے کہ نام وغیرہ سے ابتدا کرے اور عنوان ڈالے جیسے کسی دور گئے ہوئے شخص کو خط لکھا جاتا ہے اور غیر مرسومہ وہ جس میں نام اور عنوان نہ ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں مستبینا اور غیر مستبینا، مستبینہ وہ جو کاغذ، دیوار یا زمین پر اس طرح لکھا جائے کہ اس کو پڑھنا اور سمجھنا ممکن ہو اور غیر مستبینہ وہ جو ہوا پانی یا ایسی چیز پر لکھا جائے جس کا سمجھنا اور پڑھنا ممکن نہ ہو تو غیر مستبینہ میں طلاق واقع نہیں ہوتی اگرچہ طلاق کی نیت ہو، اور اگر مستبینہ غیر مرسومہ ہو تو اگر طلاق کی نیت ہوگی تو طلاق واقع ہوگی ورنہ نہیں، اور اگر مرسومہ ہو تو طلاق کی نیت ہو یا نہ ہو طلاق واقع ہو جائے گی پھر مرسومہ کی یہ صورت ہوگی کہ شوہر (شرط سے مقید کیے بغیر) یوں لکھ کر بھیجے کہ تجھے طلاق ہے تو جس وقت تحریر لکھی اسی وقت طلاق واقع ہو جائے گی اور اسی وقت سے عدت لازم ہو جائے گی۔

(فتاوی عالمگیری، جلد 1، کتاب الطلاق، باب فی ایقاع الطلاق، صفحہ 414، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07رجب المرجب 1445ھ 19 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1601

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

53

بیوی کی رضاعی خالہ سے نکاح

سوال: بیوی کی رضاعی خالہ سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ عابد حنیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا اپنی بیوی اور اس کی رضاعی خالہ کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کیونکہ ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کہ ان میں سے ایک کو مرد تصور کریں تو دوسری کا نکاح اس سے حرام ہو مثلا دو بہنیں، خالہ بھانجی، پھوپی بھتیجی وغیرہ، یہ حرمت صرف نسب کے ساتھ خاص نہیں بلکہ دودھ کا رشتہ ہو تو بھی جمع کرنا حرام ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "وہ دو عورتیں کہ اُن میں جس ایک کو مرد فرض کریں، دوسری اس کے لیے حرام ہو (مثلاً دو بہنیں کہ ایک کو مرد فرض کرو تو بھائی، بہن کا رشتہ ہوا یا پھوپی، بھتیجی کہ پھوپی کو مرد فرض کرو تو چچا، بھتیجی کا رشتہ ہوا اور بھتیجی کو مرد فرض کرو تو پھوپی، بھتیجے کا رشتہ ہوا یا خالہ، بھانجی کہ خالہ کو مرد فرض کرو تو ماموں، بھانجی کا رشتہ ہوا اور بھانجی کو مرد فرض کرو تو بھانجے، خالہ کا رشتہ ہوا) ایسی دو ۲ عورتوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا۔ ایسی دو عورتیں جن میں اس قسم کا رشتہ ہو جو اوپر مذکور ہوا وہ نسب کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دودھ کے ایسے رشتے ہوں جب بھی دونوں کا جمع کرنا حرام ہے، مثلاً عورت اور اس کی رضاعی بہن یا خالہ یا پھوپی۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 27)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

خواتین کے مسائل

فتوی نمبر:1621

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

54

عورت کے غسل میت کے لئے عورت نہ ہو

سوال: عورت کے غسل میت کے لئے اگر دوسری عورت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

سائل: محمد طفیل علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر عورت کا انتقال ہوا اور غسل دینے والے کوئی عورت وہاں نہیں تو اسے تیمم کروایا جائے گا۔ اگر کوئی محرم موجود ہو تو وہ تیمم کروائے، اسے ہاتھ پر کپڑا باندھنا ضروری نہیں اور شوہر یا کوئی اور اجنبی ہو تو ہاتھ پر کپڑا باندھ کر جنس زمین پر ہاتھ مارے اور تیمم کروائے۔ شوہر کے علاوہ کوئی اور اجنبی تیمم کروائے تو کلائی کی طرف نظر نہ کرے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عورت کا انتقال ہوا اور وہاں کوئی عورت نہیں کہ نہلا دے تو تیمم کرایا جائے پھر تیمم کرنے والا محرم ہو تو ہاتھ سے تیمم کرائے اور اجنبی ہو اگرچہ شوہر تو ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر جنس زمین پر ہاتھ مارے اور تیمم کرائے اور شوہر کے سوا کوئی اور اجنبی ہو تو کلائیوں کی طرف نظر نہ کرے اور شوہر کو اس کی حاجت نہیں اور اس مسئلہ میں جوان اور بڑھیا دونوں کا ایک حکم ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 813)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1643

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

55

بہنوئی کے ساتھ شرعی سفر

سوال: کیا عورت اپنے بہنوئی کے ساتھ عمرہ پر جاسکتی ہے؟

سائل: محمد انور رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا بہنوئی اس کے لئے نامحرم ہے اور عورت بغیر شوہر یا محرم جو بالغ یا مراہق (کم از کم 12 سال کا لڑکا) ہو اور قابل اعتماد غیر فاسق ہو، شرعی سفر نہیں کر سکتی، لہذا عورت کا بہنوئی کے ساتھ شرعی سفر کر کے عمرہ پر جانا جائز نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "بہنوئی کا حکم شرع میں بالکل مثل حکم اجنبی ہے بلکہ اس سے بھی زائد کہ وہ جس بے تکلفی سے آمد و رفت نشست و برخاست کر سکتا ہے غیر شخص کی اتنی ہمت نہین ہو سکتی۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 237)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ جانا ناجائز ہے بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی۔ نابالغ بچہ یا مَعتُوہ کے ساتھ بھی سفر نہیں کر سکتی، ہمراہی میں بالغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔ محرم کے لیے ضرور ہے کہ سخت فاسق بے باک غیر مامون نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 752)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخریٰ 1445ھ 02 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1670

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

56

پاکی کے ایام کی مدت

سوال: جس طرح عورتوں کے ناپاکی کے مخصوص ایام ہوتے ہین کیا پاکی کے بھی مخصوص ایام ہیں؟

سائل: محمد یونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حیض کی کم سے کم مدت 3 دن اور 3 راتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ 10 دن رات۔ دو حیضوں کے درمیان 15 دن پاکی کے ایام گزرنے ضروری ہیں، اس سے پہلے دوبارہ حیض نہیں ہو سکتا۔ پاکی کے کوئی متعین ایام نہیں، ایسا بھی ممکن ہے کہ کسی کو ساری عمر حیض نہ آئے اور وہ عمر بھر پاک رہے، یا ایک دو بار حیض آکر پھر کبھی حیض نہ آئے۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "شرعی طور پر ایک حیض کے بعد دوسرا حیض اس کے متصل نہیں ہو سکتا، بلکہ درمیان میں کچھ ایام کا فاصلہ ہوتا ہے جسے طہر یا پاکی کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس طہر کی زیادہ سے زیادہ تو کوئی حد متعین نہیں ہے، لیکن کم از کم حد شرعی طور پر 15 دن متعین ہے جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اقل الحیض ثلاث واکثر عشر واقل مابین الحیضتین خمسۃ عشر یوما" ترجمہ: کم از کم حیض تین (دن رات) اور زیادہ سے زیادہ دس (دن رات) ہوتا ہے۔ اور دو حیضوں کے درمیان کم از کم مدت پندرہ دن ہے۔" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاخر 1445ھ 11 جنوری 2024ء

فتوی نمبر:1625

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

57

حاملہ کو بلیڈنگ

سوال: اگر حاملہ کو بلیڈنگ ہو تو کیا اس پر غسل فرض ہے؟

سائل: جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حاملہ کو آنے والا خون حیض نہیں ہوتا بلکہ استحاضہ ہوتا ہے اور استحاضہ کے سبب غسل فرض نہیں ہوتا۔ تاتارخانیہ میں ہے: "والدم الذی تراہ الحامل ابتداء استحاضۃ" ترجمہ: جو خون حاملہ دوران حمل ابتدا میں دیکھتی ہے وہ استحاضہ ہے۔
(تاتارخانیہ، جلد1، صفحہ 541)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

جائزوناجائز

فتوی نمبر: 1603

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

58

مقدس اوراق جلانا

سوال: مقدس اوراق جلانا کیسا؟

سائل: محمد اسامہ میمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقدس اوراق کو جلانا جائز نہیں بلکہ کو ادب سے دفنا دینا یا ٹھنڈا کر دینا بہتر ہے، ہاں اگر مقدس اوراق میں سے آیات، احادیث، اللہ پاک کے نام، رسولوں و فرشتوں کے نام محو کر دیے جائیں تو ان کو جلانا جائز ہے۔ در مختار میں ہے: "الکتب التی لاینتفع بھا یمحی عنھا اسم اللہ و ملائکتہ و رسلہ و یحرق الباقی، ولا بأس بأن تلقی فی ماء جار کما ھی أو تدفن وھو أحسن کما فی الأنبیاء" ترجمہ: اور وہ کتابیں جو قابل استعمال نہ ہوں اس سے اللہ پاک، فرشتوں اور رسولوں کا نام حذف کر دیا جائے اور باقی کو جلایا جا سکتا ہے اور کوئی حرج نہیں کہ انہیں اسی حالت میں جاری پانی میں ڈال دیا جائے یا پھر دفن کر دیا جائے اور دفنانا بہتر ہے جیسے کہ انبیاء کرام کو دفنایا جاتا ہے۔
(در مختار، صفحہ 668)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1605

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

59

سوال: بعض لوگ بول چال میں کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے پیسے کو دین وایمان بنار کھاہے ایسا کہنا کیسا؟

سائل: عبد الغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ جملہ کہ "فلاں نے پیسے کو دین وایمان بنار کھاہے "بطور محاورہ بولا جاتاہے اور اس کی مرادیہ ہوتی ہے کہ اصل مقصد مال کمانے کو بنار کھاہے، باقی چیزوں کی پرواہ نہیں، یہاں چونکہ دین وایمان اصل معنی میں نہیں اس لئے یہ کفر نہیں لیکن اس طرح کا محاورہ نہ بولا جائے کہ اس میں عام آدمی کو شبہ بھی ہو سکتاہے۔ یہاں یہ یاد رہے کہ کسی کے پیٹھ پیچھے اس کے عیب کا بطور برائی تذکرہ غیبت ہے اور غیبت حرام ہے اور اس جملے میں غیبت کا پہلو بھی ہے لہذا اس اعتبار سے کسی معین شخص کے لئے یہ جملہ بولنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ امیر اہلسنت سے چند محاوروں سے متعلق سوال ہوا جس میں دین کا لفظ استعمال ہوا اور اس میں یہ بھی تھا کہ فلاں تو نہ دین کا ہے نہ دنیا کا کہنا کیسا تو جوابا ارشاد فرمایا: "مذکورہ جملے عموماً لوگوں میں محاورۃً استعمال کئے جاتے ہیں جو کہ کفر نہیں کیونکہ ان سے مُرادیہ ہوتی ہے کہ میں کسی کام کا نہیں ہوں یعنی نکمّا ہوں۔ الخ"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 574)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1608

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

60

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک آن لائن مارکیٹنگ کا کام کیا جاتا ہے جس میں پہلے لڑکی کے نام کا فیک اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے پھر اس میں کسی انگریز لڑکی کی فحش تصویر اپلوڈ کی جاتی ہے پھر بیرونی ممالک کے لوگوں کو ٹارگٹ کیا جاتا ہے اور ان کو فوٹو لائیک وغیرہ کی سروس دی جاتی ہیں ایسا کام کیسا؟

سائل: خضر حیدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بیان کیا گیا طریقہ حرام کاموں کا مجموعہ ہے، اس کام کو کرنا اور اس سے آمدنی حاصل کرنا حرام ہے۔ اولا تو اس میں فیک اکاؤنٹ بنانا دھوکہ ہے، دوسرا فحش تصویریں اپلوڈ کرنا ناجائز اور پھر فوٹو لائیک کی سروس کوئی قابل معاوضہ کام نہیں لہذا اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی ناجائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "من غشنا فلیس منا" ترجمہ: جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم، حدیث 164)

قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۙ-فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِؕ-وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ" ترجمہ: بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (النور: 19)

تفسیر: "اشاعتِ فاحشہ کے اصل معنیٰ میں بہت وسعت ہے چنانچہ اشاعتِ فاحشہ میں جو چیزیں داخل ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں: فحش تصاویر اور وڈیوز بنانا، بیچنا اور انہیں دیکھنے کے ذرائع مہیا کرنا۔ حیا سوز مناظر پر مشتمل فلمیں اور ڈرامے بنانا، ان کی تشہیر کرنا اور انہیں دیکھنے کی ترغیب دینا۔" (صراط الجنان، ج6، ص595)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1602

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

61

چیز (cheese) کھانا کیسا

سائل: احمد احسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چیز کھانا شرعا جائز ہے کیونکہ اس کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے روسر کی شکر کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: "حلال ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس خاص شکر میں جو ہمارے سامنے رکھی ہے، کوئی نجس یا حرام چیز ملی ہے۔۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 382)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1630

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

62

سوفٹ ویئر کی خرابی دور کرنے کی اجرت

سوال: اگر کسی کا کام سوفٹ ویئر کی خرابی دور کرنے کا ہو اور وہ بینک کا سوفٹ ویئر بھی صحیح کرتا ہو جس میں سودی کام ہوتے ہیں تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: انجینئر نوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بینک کا سوفٹ ویئر مختلف کاموں میں استعمال ہوتا ہے مثلا کرنٹ اکاؤنٹ بنانا، اس میں پیمنٹ ٹرانسفر کرنا، اس کے چیک کلیئر کرنا، اس کے علاوہ بل کی ادائیگی، فیس کی ادائیگی اور دیگر جائز کام بھی سوفٹ ویئر کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں اگر کوئی سوفٹ ویئر کی خرابی بتائے اور اس پر اجرت لے تو ایسا کام جائز ہے اور اجرت بھی حلال ہے جب تک کام کرنے والے کی نیت سودی معاملات کو بحال کرنا نہ ہو۔ جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ براہ راست سودی معاملات میں معاونت کرنا نہیں ہے اور بینک کا وہ کام ناجائز ہے جس میں براہ راست سودی کام کرنا پڑتا ہو یا اس میں معاونت کرنی پڑتی ہو اور یہاں ایسا نہیں لہذا یہ کام جائز ہے۔ مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین قادری صاحب لکھتے ہیں: "اجارہ جب کسی معصیت پر ہو تو اجرت بھی حرام ہوتی ہے۔ صورت مسئولہ میں صرف سود کا حساب لکھنے کے لئے معین کرکے نہیں رکھا گیا ہے۔ لہذا اجارہ تو جائز ہے تنخواہ بھی حلال ہے۔ مگر جب سود کا حساب کتاب کیا جائے تو یہ فعل ناجائز ہو گا۔" (وقار الفتاوی، جلد 3، صفحہ 317، بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاخر 1445ھ 27 دسمبر 2023ء

وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:1618

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

63

95روپے کے سکے 100 کے نوٹ کے بدلے دینا

سوال: کیا 95روپے کے سکے 100 روپے کے نوٹ کے بدلے دینا صحیح ہے؟

سائل: اشرف الدین خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

95روپے کے سکے 100 روپے کے نوٹ کے بدلے دینا ہاتھوں ہاتھ اور ادھار دونوں طرح جائز ہے کیونکہ سکے اور نوٹ الگ الگ جنس ہیں اور اس میں قدر یعنی مکیلی یا موزونی ہونا بھی نہیں پایا جاتا اور جب خرید و فروخت میں جنس و قدر نہ پائی جائے تو ادھار اور کمی بیشی دونوں جائز ہوتے ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر وہ دونوں (جنس و قدر) نہ پائی جائیں تو (بیشی اور ادھار) حلال ہیں۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ 446)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08جمادی الاخر1445ھ 22دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1620

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

64

چیک باؤنس ہونے پر جرمانہ

سوال: چیک باؤنس ہونے پر جرمانہ لینا کیسا؟

سائل: منصور خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چیک باؤنس ہونے پر مالی جرمانہ لینا شرعاناجائز ہے کیونکہ مالی جرمانہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "مالی جرمانہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل کرنا حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 118)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر:1611

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

65

شیشہ پینا کیسا

سوال: شیشہ پینا شرعاً کیسا ہے؟

سائل: عاصم جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شیشہ پینا فی نفسہ مباح ہے لیکن طبی اعتبار سے بہت نقصان دہ ہے اور کئی مقامات پر قانونی پابندی بھی ہے، لہذا جس کو شیشہ پینے سے فوری ضرر کا اندیشہ ہو اس کے لئے پینا جائز نہیں، اسی طرح جہاں قانونی پابندی ہو وہاں پینا بھی منع ہے۔ اسی طرح اگر شیشے میں نشہ آور مواد ڈالا جائے تو اس کا پینا بھی جائز نہیں ہو گا۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رہا حقہ نوشی کا تمبا کو نوشی کا مسئلہ، تو اگر وہ عقل اور حواس میں فتور پیدا کرے جیسا کہ رمضان شریف میں افطار کے وقت ہندوستان کے جاہلوں کا معمول ہے تو یہ بطور خود حرام ہے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی ایک حدیث کی وجہ سے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نشہ اور فتور پیدا کرنے والی چیز کا استعمال ممنوع ہے۔ امام احمد اور ابو داؤد نے سند صحیح کے ساتھ اس کو روایت کیا ہے ورنہ اگر اسے معمول نہ بنائیں لیکن قابل نفرت بدبو پیدا ہو جائے تو مکروہ تنزیہہ اور خلاف اولی ہے جیسے کچا لہسن اور پیاز استعمال کرنا اور اگر اس سے بھی خالی ہو یعنی بدبو وغیرہ نہ ہو تو مباح ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 299، 300)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1617

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

66

شراب کی بوتلوں میں شہد بیچنا

سوال: آج کل شراب کی بوتلوں میں شہد بیچا جاتا ہے کیا وہ شہد کھا سکتے ہیں؟

سائل: دانش قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شراب کی بوتلیں اگر خالی ہوں اور اگر ان کو پاک کرلیا گیا اس طرح کہ اس کو پانی یا ایسی پتلی بہنے والی چیز جس سے نجاست دور ہو جائے دھولیا اور ان بوتلوں میں سے شراب کا اثر مثلا بو وغیرہ ختم ہو جائے تو بوتلیں پاک ہو گئیں اب اس میں شہد ڈالنا اور اس کو استعمال کرنا جائز ہے۔ لیکن بوتلیں پاک کرنے میں یہ احتیاط کرنی ہوگی کہ شراب کے چھینٹے بدن یا لباس پر نہ اڑیں، اگر ان بوتلوں کو پاک کرنے میں لباس یا بدن ناپاک ہوتا ہو تو پھر اجازت نہیں ہوگی کہ یہ بلا وجہ پاک چیز کو ناپاک کرنا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جو چیزیں بذاتہٖ نجس نہیں بلکہ کسی نجاست کے لگنے سے ناپاک ہوئیں، ان کے پاک کرنے کے مختلف طریقے ہیں پانی اور ہر رقیق بہنے والی چیز سے (جس سے نجاست دور ہو جائے) دھو کر نجس چیز کو پاک کر سکتے ہیں، مثلاً سرکہ اور گلاب کہ ان سے نجاست کو دور کر سکتے ہیں تو بدن یا کپڑا ان سے دھو کر پاک کر سکتے ہیں۔۔۔ اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بُو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 397)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:1641

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

67

حالت اضطرار میں مردار کھانا

سوال: انسان اگر بھوک سے مرنے کے قریب ہو جائے اور کوئی حلال چیز میسر نہ ہو تو مردار کھا سکتا ہے؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مضطر یعنی ایسا شخص جس کو بھوک کے سبب ہلاکت کا خوف ہو اور کوئی حلال چیز وہ نہ پائے تو اسے مردار اور دیگر حرام چیزیں بقدر ضرورت کھانے کی اجازت ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِۚ-فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِؕ-اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ" ترجمہ: اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت غیرُ اللہ کا نام بلند کیا گیا تو جو مجبور ہو جائے حالانکہ وہ نہ خواہش رکھنے والا ہو اور نہ ضرورت سے آگے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (البقرہ:172)

تفسیر: "مُضطر یعنی مجبور جسے حرام چیزیں کھانا حلال ہے وہ ہے جو حرام چیز کے کھانے پر مجبور ہو اور اس کو نہ کھانے سے جان چلی جانے کا خوف ہو اور کوئی حلال چیز موجود نہ ہو خواہ بھوک یا غربت کی وجہ سے یہ حالت ہو یا کوئی شخص حرام کے کھانے پر مجبور کرتا ہو اور نہ کھانے کی صورت میں جان کا اندیشہ ہو ایسی حالت میں جان بچانے کے لیے حرام چیز کا قدرِ ضرورت یعنی اتنا کھا لینا جائز ہے کہ ہلاکت کا خوف نہ رہے بلکہ اتنا کھانا فرض ہے۔" (صراط الجنان، جلد1، صفحہ 275)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخری 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1644

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

68

سود کی رقم مسجد میں لگانا

سائل: علی محمد لوہانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سودی رقم سے متعلق شرعی حکم یہ ہے کہ اسے بغیر ثواب کی نیت کے شرعی فقیر کو صدقہ کر دیا جائے یا جس کی ہے اسے دے دی جائے، کسی بھی نیک کام میں اس رقم کو خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "کسی بھی نیک کام میں سُود اور مالِ حرام نہیں لگایا جا سکتا۔ بلکہ سودی مال کے مُتعلِّق حکم یہ ہے کہ جس سے لیا اسے واپس کریں یا اس مال کو صدقہ کریں۔۔الخ" (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 45)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھے ہیں: " اسے یعنی مال حرام کو خیرات کر کے جیسا پاک مال پر ثواب ملتا ہے اس کی امید رکھے تو سخت حرام ہے بلکہ فُقہاء نے کُفر لکھا ہے۔ ہاں وہ جو شَرع نے حکم دیا کہ حقدار نہ ملے تو فقیر پر تَصدُّق کر دے اِس حکم کو مانا تو اِس پر ثواب کی اُمّید کر سکتا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 580)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1645

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

69

دوسری بینک کے اے ٹی ایم میں چارجز

سوال: ہم جب کسی بینک کا اے ٹی ایم کسی اور بینک میں استعمال کرتے ہیں تو وہاں چارجز لگتے ہیں اس کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ عزیز عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی بینک کا اے ٹی ایم دوسری بینک کے اے ٹی ایم مشین میں استعمال کرنے پر جو پیسے لگتے ہیں وہ ان کی طرف سے سروس چارجز ہوتے ہیں اور عموما لوگوں کو بینک پالیسی معلوم ہوتی ہے کہ کتنے پیسوں پر کتنی رقم کٹے گی لہذا اس کا لینا دینا جائز ہے۔ مرشد الحیران میں ہے: "تجب الاجرۃ فی الاجارۃ الصحیحۃ بتسلیم العین المؤجرۃ للمستاجر واستیفائہ المنفعۃ فعلا او بتمکنہ من استیفائھا بتسلیمھا لہ ولو لم یستوفھا" یعنی: اجرت واجب ہو جاتی ہے اجارہ صحیحہ میں چیز کے مالک کے چیز کو کرائے پر لینے والے کے سپرد کر دینے کے سبب اور فعلا منفعت کے حصول کے سبب یا اس چیز سے فائدہ حاصل کرنے پر قدرت پا لینا مالک کے اس چیز کے سپرد کرنے کے سبب اگرچہ وہ اس کو پورا حاصل نہ بھی کرے۔ (مرشد الحیران، صفحہ 77، المطبعۃ الکبری)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

فتوی نمبر: 1648

الرضا قرآن و فقه اکیڈمی آن لائن

70

اشعار میں حضور ﷺ کو تو یا تم کہنا

سوال: ایک بندہ یہ اعتراض کرتا ہے کہ تم لوگ اشعار میں حضور ﷺ کو تم یا تو کہتے ہو یہ بے ادبی ہے اس حوالے سے کیا جواب ہے؟

سائل: شانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ادب اور بے ادبی کا معنی و مفہوم صحابہ کرام علیھم الرضوان بہتر جانتے تھے اور ان کو تو بارگاہ رسالت کا ادب خود رب تعالی سکھاتا تھا۔ صحابہ کرام علیھم الرضوان سے منقول ایسے اشعار موجود ہیں جس میں انہوں نے حضور ﷺ کے لئے "ک" ضمیر کا استعمال فرمایا ہے جو کہ واحد مذکر حاضر کے لئے آتی ہے اور اردو میں اس کا ترجمہ "تو" یا "تم" ہی بنتا ہے (لیکن حضور ﷺ کے لئے استعمال کی گئی ک ضمیر کا ترجمہ کرتے وقت ہم آپ ہی استعمال کریں گے)۔ یاد رہے کہ ادب و بے ادبی کا دارومدار عرف پر ہے، بعض اوقات کوئی لفظ کسی جگہ پر بے ادبی تصور کیا جاتا ہے اور کہیں نہیں۔ حضور ﷺ کے لئے اردو میں تو اور تم کے الفاظ مخاطب و نثر میں بے ادبی سمجھے جاتے ہیں اشعار و نعت میں نہیں کیونکہ اشعار میں ردیف و قافیہ کی بڑی اہمیت ہے اور اس فن کی ساری خوبصورتی وزن میں پوشیدہ ہے، بعض اوقات وزن "تو" یا "تم" لانے سے صحیح ہوتا ہے اور کہیں "آپ" لانے سے، لہذا جہاں جیسا وزن ہوتا ہے شاعر وہاں ویسا ہی لفظ لاتا ہے، لہذا کسی بھی بنا پر یہ بے ادبی نہیں۔ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مشہور اشعار ہیں: " واحسن منك لم ترقط عيني! واجمل منك لم تلد النساء۔" (سیرت مصطفی، صفحہ 561)

جامعہ اشرفیہ مبارکپور کے رکن مجلس شوریٰ و معروف ادیب ڈاکٹر شکیل اعظمی لکھتے ہیں: " نظم میں معاملہ اس سے مختلف ہے۔ چنانچہ قواعدِ اردو از مولوی عبدالحق میں صاف درج ہے کہ نظم میں اکثر مخاطب کے لیے تو لکھتے ہیں یہاں تک کہ بڑے بڑے لوگوں اور بادشاہوں کو بھی اسی طرح خطاب کیا جاتا ہے۔۔ اگرچہ لغوی اعتبار سے تو اور تیرا کے الفاظ کم تر درجے والوں کے لیے وضع کیے گئے ہیں لیکن اہل زبان پیار و محبت کے لیے بھی ان کا استعمال کرتے ہیں اور کسی بھی زبان میں اہمیت اہل زبان کے محاورات اور استعمالات ہی کو حاصل ہوتی ہے اس لیے نعتِ پاک میں ان کا استعمال قطعاً درست ہے اور اس میں کسی طرح کی بے ادبی اور شرعی قباحت نہیں۔" (ماہنامہ اشرفیہ، ستمبر 2000ء مبارک پور، صفحہ 49/48)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فتوی نمبر:1651

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

71

اسپرم ٹیسٹ کے لئے مشت زنی

سوال: کیا اسپرم (منی) ٹیسٹ کروانے کے لئے مشت زنی کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں کر سکتے تو کیا کیا جائے؟

سائل: نعیم رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مشت زنی کرنا ناجائز و گناہ ہے اور علاج کے لئے بھی مشت زنی کرنا جائز نہیں، البتہ شادی شدہ شخص بیوی کے ہاتھ سے فراغت حاصل کر کے یا عزل (جماع کرتے وقت جب انزال کا وقت آئے تو عضو باہر کرنے کے) ذریعے نطفہ محفوظ کر کے ٹیسٹ کروا سکتا ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "یہ فعل ناپاک حرام و ناجائز ہے۔۔ حدیث میں جلق لگانے والے پر اللہ کی لعنت۔۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 201)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخری 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فتوی نمبر: 1649

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

72

ایصال ثواب کرنے کے پیسے مقرر کرنا

سوال: زید کا بکر کو ہفتہ وار یا ماہانہ رقم دے کر کہنا کہ اس رقم کے بدلے آپ میرے مرحومین کو ایصال ثواب کر دیا کریں کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟

سائل: سید بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نیکیوں اور عبادات پر اجارہ کرنا جائز نہیں۔ ایصال ثواب کرنا ایک نیکی ہے اور زید کا بکر کو رقم کے بدلے ایصال ثواب کا کہنا اجارہ ہے، لہذا ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اصل یہ ہے کہ طاعت و عبادات پر اجرت لینا دینا (سوائے تعلیم قرآن عظیم و علوم دین و اذان و امامت وغیرہا معدودے چند اشیاء کو جن پر اجارہ کرنا متاخرین نے بناچاری و مجبوری بنظر حال زمانہ جائز رکھا) مطلقا حرام ہے، اور تلاوت قرآن عظیم بغرض ایصال ثواب و ذکر شریف میلاد پاک حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ضرور منجملہ عبادات و طاعت ہیں تو ان پر اجارہ بھی ضرور حرام و محذور۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 486)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1445ھ 05 جنوری 2024ء

فتوی نمبر: 1655

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

73

امتحان میں نقل

سوال: حدیث میں ہے کہ جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں تو کیا امتحان میں نقل کرنا بھی دھوکہ ہے اور کیا اس وعید میں داخل ہے؟

سائل: محمد عثمان عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

امتحان میں نقل کرنا یہ دھوکہ ہی ہے اور نقل کرنے والا اس وعید میں داخل ہے۔ فیض القدیر میں ہے:" والغش ستر حال الشئی "یعنی: دھوکہ کسی چیز کے حال کو چھپانے کو کہتے ہیں۔ (فیض القدیر، جلد6، صفحہ 240)

فتاوی اہلسنت میں ہے:" پیپر یا ٹیسٹ میں نقل کرنا، حرام و گناہ ہے خواہ دینی ہوں یا دنیوی کیونکہ یہ دھوکہ ہے اور دھوکہ دینا حرام و گناہ ہے۔"

(فتاوی اہلسنت، web-375)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1656

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

74

ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت رکھنا

سوال: ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت رکھنا کیسا؟

سائل: روحیل عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت رکھنا بالکل جائز ہے بلکہ اچھی نیت ہو تو ثواب بھی حاصل ہو گا۔ اولا تو شرعا اس کی کوئی ممانعت نہیں اور دوسرا یہ کہ صحابہ، تابعین اور کئی اولیاء کرام کی یہ کنیت تھی۔ چنانچہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو عبد اللہ تھی اور حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو عبد الرحمن تھی۔ اسد الغابہ میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے تعارف میں ہے:"ابو عبد اللہ ریحانۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔" (اسد الغابہ، صفحہ 278)

عمدۃ القاری میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے تعارف میں ہے:"ھو الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل۔" (عمدۃ القاری، جلد 1، صفحہ 3)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاخری 1445 ھ 06 جنوری 2024ء

فتوی نمبر: 1662

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

75

پچاس ہزار کے عوض دس من آٹا

سوال: اگر کوئی شخص دکاندار سے یوں بیع کرے کہ پچاس ہزار لو اور میں پورے سال میں آپ سے دس من آٹا خریدوں گا دوران سال ریٹ جو بھی ہو میں فی من 5 ہزار ہی دوں گا تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: حافظ بابر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا طریقہ بیع سلم کے طور پر درست ہو سکتا ہے جبکہ بیع سلم کی تمام شرائط پائی جائیں۔ سوال میں چند شرائط مذکور ہیں مثلا ریٹ طے ہونا، راس المال کی جنس معلوم ہونا، میعاد مقرر ہونا، مسلم فیہ کی جنس معلوم ہونا، موزونی ہونا۔ مزید مسلم فیہ (آٹا) کی نوع اور اس کا وصف یعنی کوالٹی بھی متعین کرلی جائے اور راس المال یعنی رقم اس مجلس میں بیچنے والے کے سپرد کردی جائے، آٹا دینے کا مقام طے ہو اور آٹا خریداری کے وقت سے ختم میعاد تک دستیاب رہے تو اس طرح سودا کرنا درست ہوگا۔ یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ سودا اسی مجلس میں کرلے یعنی یوں کہے کہ میں نے 50 ہزار کے عوض آپ سے (اوپر بیان کردہ شرائط کے مطابق) آٹا خریدا، یوں نہ ہو کہ میں ان پیسوں کے بدلے بعد میں خریدوں گا۔ فتاوی رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں ہے: "اگر گیہوں خریدے اور قیمت پیشگی دی ہے تو بیع سلم ہے اگر سب شرائط بیع سلم کے ادا کرلی ہیں تو جائز ہے اگرچہ روپے کے دس من گیہوں ٹھہر جائیں ورنہ حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 335)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1668

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

76

مچھلی کے علاوہ سمندری جانور

سوال: مچھلی کے علاوہ سمندر کے باقی جانوروں کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: حافظ رضوان احمد

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فقہ حنفی میں مچھلی کے علاوہ باقی تمام پانی کے جانور حرام ہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "احلت لکم میتتان و دمان، فاما المیتتان فالحوت والجراد واما الدمان فالکبد والطحال" ترجمہ: تمہارے لیے دو مرے ہوئے جانور اور دو خون حلال کیے گئے ہیں، دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔ (ابن ماجہ، حدیث 3314)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مچھلی کے ماسوا تمام آبی جانور ہمارے نزدیک حرام ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 339)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1669

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

77

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلی حضرت کہنا

سوال: زید کہتا ہے کہ مجھے امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو "اعلی حضرت" کہنے سے تکلیف ہوتی ہے کیونکہ ہم ابو بکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنھم کو حضرت کہتے ہیں اور ان کو اعلی حضرت؟

سائل: عبد اللہ قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

زید یا تو دین کی بدیہی باتوں سے انجان ہے یا انجان بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ تعجب کی بات یہاں یہ ہے کہ زید نے اپنی اس تکلیف کے اظہار سے پہلے بھی امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلی حضرت کہا، تو اولا زید پر اعتراض ہوتا ہے کہ اگر ایسا کہنا درست نہیں تو آپ کیوں کہتے رہے ہیں؟ اگر تنقید کے ڈر سے ایسا کیا تو واضح ہوتا ہے کہ زید ایک لاعلم آدمی ہے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ جب کسی کو کوئی لقب دیا جاتا ہے تو عموما اس دور کے متعلقہ افراد کے مابین دیا جاتا ہے، اگر ایسا نہ ہو تو زید سمیت بہت سارے اکابرین اس اعتراض کی زد میں آئیں گے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلی حضرت اپنے دور سے لے کر اب تک کے علماء دین میں فائق ہونے کے اعتبار سے کہا جاتا ہے، بلکہ آپ کو تو علما نے مجتھد فی المسائل کا درجہ دیا ہے، اس اعتبار سے آپ مجتہدین کی ترتیب میں تیسرے نمبر پر آتے ہیں۔ کبھی کسی عام آدمی کا تصور بھی اس طرف نہیں جا سکتا کہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو جو اعلی حضرت کہا جا رہا ہے تو آپ صحابہ کرام سے بھی بڑھ گئے معاذ اللہ!۔ لہذا امام اہلسنت کو "اعلی حضرت" کہنے میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں۔ اللہ پاک نے قرآن پاک میں فتوی دینے کی نسبت اپنی طرف فرمائی کہ اللہ تمہیں فتوی دیتا ہے (النساء: 176 / 127)، اب کوئی یہ کہے کہ کسی کو مفتی اعظم کہنے میں تکلیف ہوتی ہے کیونکہ فتوی تو اللہ پاک دیتا ہے، یقینا اس کا یہ اعتراض مردود و باطل ہے۔ ہم سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو "صدیق اکبر" سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو "فاروق اعظم" سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو "غنی" سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو مولا علی کہتے ہیں، اس سے کسی کی یہ مراد نہیں ہو سکتی کہ یہ خلفائے اربعہ انبیاء کرام علیھم السلام سے بڑھ گئے کہ ان انبیاء کرام کو صدیق اکبر، فاروق اعظم، غنی یا مولا کے القاب سے یاد نہیں کیا جاتا۔ حضرت نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو امام اعظم اور حضرت عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو عوام و خواص سب ہی "امام اعظم" اور "غوث اعظم" کہتے ہیں، مگر کسی کی یہ مراد نہیں ہوتی کہ یہ حضرت صحابہ و اہل بیت رضوان اللہ علیھم اجمعین سے بڑھ گئے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1677

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

78

ہندوؤں کو مسجد قبا وغیرہ کا وزٹ کروانا

سوال: سعودیہ والوں کا ہندو وفد کو مدینہ اور مسجد قبا وغیرہ کا وزٹ کروانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم — سائل: حاجی حنیف قادری

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیر مسلموں کا کسی بھی مسجد میں داخلہ منع ہے اور اگر یہ داخلہ مسلمانوں پر غیر مسلموں کو عزت دینے کے طور پر ہو تو حرام ہے۔ بعض لوگ اہل نجران یا یہودیوں کے مسجد میں آنے سے استدلال کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں حالانکہ یہ سارے واقعات ممانعت سے پہلے کے ہیں یا اہل کتاب ذمیوں سے متعلق ہیں اور فی زمانہ سارے کافر حربی ہیں اور دوسرا یہ کہ غیر مسلموں کے جو وفود مسجد نبوی میں آتے تھے وہ اسلام لانے یا تبلیغ اسلام سننے کے لئے آتے تھے نہ کہ عزت واحترام کے طور پر ان کو لایا جاتا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا" ترجمہ: تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں۔ (التوبہ: 28) تفسیر ابن کثیر میں مسند احمد کے حوالے سے ہے: "قال النبی ﷺ لا یدخل مسجدنا بعد عامنا ھذا مشرک، الا اھل العھد" یعنی: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اس سال کے بعد (اہل کتاب) ذمیوں کے علاوہ کوئی مشرک ہماری مسجد میں داخل نہ ہو۔

(تفسیر ابن کثیر، التوبۃ: تحت الآیۃ: 28)

تفسیر طبری میں ہے: "ان عمر بن عبد العزیز کتب ان امنعوا الیھود والنصاری من دخول مساجد المسلمین" ترجمہ: عمر بن عبد العزیز (رضی اللہ عنہ) نے خط لکھا کہ یہود و نصاری کو مسلمانوں کی مساجد میں داخل ہونے سے روکا جائے۔ (تفسیر طبری، التوبہ، تحت الآیۃ: 28)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "ائمہ دین نے صاف تصریحیں فرمائیں کہ کافر کا بطور استعلاء مسجد میں جانا مطلقاً حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 529)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1684

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

79

مردہ مرغی سے سالم انڈا نکلا

سوال: اگر مردہ مرغی سے سالم انڈا نکلا تو وہ حلال ہے یا حرام؟

سائل: اشتیاق حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر مردہ مرغی سے صحیح و سالم انڈا نکلا اور وہ انڈا سڑا ہوا نہیں تو اس کا کھانا حلال ہے۔ شرح مختصر طحاوی میں ہے: "ومن ماتت له دجاجة فخرجت منها بيضة فلا باس باكلها۔ والاصل فی ذلك ان كل ما يستباح من الحيوان فی حال حياته بغير ذكاة فحاله بعد الموت كهی قبله" یعنی: جس کی مرغی مر گئی اور اس مرغی سے انڈا نکلا تو وہ انڈا کھانا جائز ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ حیوان میں سے ہر وہ چیز جو حالت حیات میں بغیر ذبح کئے مباح ہے وہ موت کے بعد بھی حلال ہے۔

(شرح مختصر الطحاوی للجصاص، جلد 7، صفحہ 296، دار البشائر الاسلامیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1690

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

80

بغیر محنت دوسری پارٹی سے کمیشن لینا

سوال: مجھے ایک شخص نے کہا کہ میری پراپرٹی ہے آپ لینا چاہیں تو دیکھ لیں میں نے اپنے بروکر سے کہا کہ آپ سب کچھ دیکھیں اگر سمجھ آئے تو ہم لے لیں گے اس نے محنت و کوشش کی اور میں نے ڈیل کرلی اور بروکر کو کمیشن دے دیا اب وہ بروکر دوسری پارٹی سے بھی کمیشن لیتا ہے تو ایسا کرنا کیسا؟ سائل: انجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دو طرفہ کمیشن فقط اسی صورت میں جائز ہوتا ہے جبکہ بروکر دونوں طرف سے بھاگ دوڑ کرے اور پہلے سے عرف کے مطابق کمیشن طے کرلے اور دونوں طرف سے کمیشن لینے کا عرف بھی ہو۔ معلوم کی گئی صورت میں بروکر نے آپ کی طرف سے تو محنت کی مگر دوسری پارٹی کی طرف سے کوئی محنت و کوشش نہیں کی لہذا دوسری پارٹی سے کمیشن لینا جائز نہیں۔ تنقیح الفتاوی الحامدیہ میں ہے: "ولو سعی الدلال بینھما وباع المالک بنفسہ یضاف الی العرف ان کانت الدلالۃ علی البائع فعلیہ ان کانت علی المشتری فعلیہ وان کانت علیھما فعلیھما" یعنی: اگر بروکر دونوں کی جانب سے کوشش کرے اور بائع خود عقد بیع کرے تو معاملہ عرف کی طرف پھیرا جائے گا، اگر اس صورت میں بروکری صرف بائع پر ہوتی ہے تو بائع پر ہوگی اگر مشتری پر ہوتی ہے تو مشتری پر ہوگی اگر دونوں پر ہوتی ہے تو دونوں پر ہوگی۔ (تنقیح الفتاوی الحامدیہ، جلد 1، صفحہ 445)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445ھ 18 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1689

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

81

پیسے دے کر ایڈ فیچر کرنا

سوال: پیسے دے کر olx پر ایڈ فیچر لگانا تا کہ ہماری ایڈ ٹاپ پر رہے ایسا کرنا کیسا؟

سائل: مظہر الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پیسے دے کر کسی بھی پلیٹ فارم پر ایڈ فیچر حاصل کرنا تا کہ ایڈ اوپر رہے شرعا جائز ہے جبکہ ویب سائٹ اور ایڈ دونوں ہی حلال چیز کی ہو اور پیسے عرف کے مطابق طے ہوں، جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ پیسوں کے عوض منفعت حاصل کرنا ہے جو کہ اجارہ ہے اور حلال کام پر اجارہ جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اشباہ میں ہے: "بعہ لی بکذا ولک کذا باع فلہ اجر المثل" ترجمہ: اگر دوسرے کو کہا تم مجھے یہ چیز اتنے میں بکوادو تمہیں اتنے پیسے دوں گا اس نے بکوادی تو اجر مثل کا مستحق ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445ھ 18 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1692

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

82

بچوں کا ایک ساتھ بلند آواز میں قرآن پڑھنا

سوال: اگر 2 یا 3 بچوں کا سبق ایک ہی رکوع پر ہو اور ناظرہ کے یونٹ میں وہ ایک ساتھ مل کر بلند آواز میں پڑھیں تو ایسا کرنا کیسا؟ اور اگر قاریہ ایک آیت کو سکھانے کے لئے بلند آواز سے پڑھے اور سارے بچے دہرائیں تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: ٹیچر دار المدینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر چند بچے مل کر بلند آواز میں اپنا سبق پڑھیں تو اس میں حرج نہیں کہ یہ تعلیم قرآن ہے تلاوت قرآن نہیں، لیکن اگر وہ قاریہ کو مل کر اپنا سبق سنائیں تو ایسا کرنا جائز نہیں کہ قاریہ کے لئے بغور تینوں کا جدا جدا سبق سننا ممکن نہیں، ہاں اگر چند مل کر سبق دہرائیں اور ایک سبق سنائے تو اس میں حرج نہیں جبکہ قاریہ سبق سنانے والے کا سبق غور سے سنے۔ اسی طرح قاریہ کا ایک آیت سکھانے کی غرض سے بلند آواز میں پڑھنا اور بچوں کا مل کر دہرانا جائز ہے کہ یہ بھی تعلیم قرآن ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "خیال رہے کہ قراءت قرآن کا حکم اور ہے، تعلیم قرآن کا کچھ، اور بہت سے بچے مل کر قرآن یاد کرسکتے ہیں اگرچہ آواز اونچی ہو کہ وہ تعلیم قرآن ہے قراءت قرآن نہیں۔ (خزائن العرفان، صفحہ 280)

فتاوی رضویہ میں ہے: "پس صورت اولیٰ میں جہاں مقصود تلاوت و ختم قرآن ہے۔ نہ حاضرین کو سنانا اگر سب آہستہ پڑھیں کہ ایک کی آواز دوسرے کو نہ جائے تو عین ادب و احسن واجب ہے۔ اس کی خوبی میں کیا کلام، اور اگر چند آدمی باآواز پڑھ رہے ہیں یوں ہی قاری کے پاس ایک یا چند مسلمان بغور سن رہے ہیں اور ان میں باہم اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کی آواز سے دوسرے کا دھیان نہیں بٹتا تو قول اوسع پر اس میں بھی حرج نہیں اور اگر کوئی سننے والا نہیں، یا بعض کی تلاوت بعض اشخاص سن رہے ہیں بعض کی کوئی نہیں سنتا یا قریب آوازیں مختلف و مختلف ہیں کہ جدا جدا سننا میسر ہی نہ رہا تو یہ صورتیں بالاتفاق ناجائز و گناہ ہیں اور صورت ثانیہ میں جہاں مقصود سنانا ہے اگر قول احوط پر عمل کیجئے تو چند آدمیوں کا معاً آواز سے پڑھنا صریح حرام ہے اور اگر توفیق مذکور پر نظر کی جائے تو جب بھی یہ صورت سب پر لزوم خاموشی کی ہے اور اگر اس سے قطع نظر کرکے قول اوسع ہی لیجئے تاہم اس صورت کے بدعت و شنیع ہونے میں کلام نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ 353)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 رجب المرجب 1445ھ 19 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1694

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

83

تلاوت قرآن کی اجرت

سائل: فاروق یسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تلاوت قرآن کے پیسے لینا حرام ہے کیونکہ چند کاموں کے علاوہ طاعت و عبادت پر اجرت لینا شرعا جائز نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "تلاوتِ قرآن اور ذکرِ الٰہی پر اُجرت لینا دینا دونوں حرام ہے، لینے والے دینے والے دونوں گنہگار ہوتے ہیں۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 539)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

84

غیر مسلم سے تعویذ لینا

سوال: ہندو سے تعویذ لینا کیسا؟

سائل: علی اصغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غیر مسلم سے تعویذ لینے سے بچنا ضروری ہے کہ عموماً اس میں کفریہ و شرکیہ الفاظ موجود ہوتے ہیں اور ایسا تعویذ جس میں کفریہ الفاظ ہوں لینا حرام ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ہندو عموماً اپنے منتروں میں معبودان باطل کی دہائی دیتے ہیں اس لئے ان سے جھاڑ پھونک ہرگز ہرگز نہ کرائے۔"
(فتاوی شارح بخاری، جلد 3، صفحہ 140)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1697

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

85

ایسا تعویذ جس کے لفظ کا معنی معلوم نہ ہو

سوال: بعض نورانی تعویذات میں مؤکلات کے نام لکھے جاتے ہیں جیسے یابدوح یا کلکائیل اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: بابر حسین شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا تعویذ جس میں ایسے الفاظ ہوں جن کا معنی معلوم نہ ہو اور وہ احادیث یا آثار یا معتمد بزرگان دین سے ثابت بھی نہ ہو تو ایسے الفاظ والے تعویذ کی اجازت نہیں، لہذا سوال میں ذکر گئے الفاظ اگر ثابت نہیں تو ایسے تعویذ کی اجازت نہیں ہو گی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عملیات و تعویذ اسمائے الٰہی و کلام الٰہی سے ضرور جائز ہیں جبکہ ان میں کوئی طریقہ خلاف شرع نہ ہو مثلاً کوئی لفظ غیر معلوم المعنی جیسے حفیظی، رمضان، کعسلھون اور اور دعائے طاعون میں طاسوسا، عاسوسا، ماسوسا، ایسے الفاظ کی اجازت نہیں جب تک حدیث یا آثار یا اقوال مشائخ معتمدین سے ثابت نہ ہو۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 196)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1700

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

86

ہاتھی کی ہڈیوں سے بنی چیزیں

سوال: ہاتھی کی ہڈیوں اور دانت سے بنی چیزیں استعمال کرنا کیسا؟

سائل: ابو رمضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہاتھی کی ہڈی اور دانت سے بنی ہوئی چیزیں استعمال کرنا جائز ہے کیونکہ ہڈی ہر جانور کی پاک ہے جبکہ اس میں مردار کی رطوبت نہ ہو۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "ہڈی ہر جانور کی پاک ہے حلال ہو یا حرام، مذبوح ہو یا مردار جبکہ اس پر بدنِ میتہ کی کوئی رطوبت نہ ہو سوا سوئر کے کہ اس کی ہر چیز ناپاک ہے مسواک میں ہاتھی دانت کی ہڈی ہو تو کچھ حرج نہیں، ہاں اس کا ترک بہتر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 92)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

متفرق

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1606

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

87

عورت ولیہ ہو سکتی ہے

سوال: کیا عورت ولیہ ہو سکتی ہے؟

سائل: ام رمضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا ولیہ ہونا نہ صرف ممکن بلکہ ثابت ہے۔ قرآن پاک میں بی بی مریم رضی اللہ عنہا کی کرامات کا ذکر موجود ہے، آپ رضی اللہ عنہا ولیہ تھیں۔ اسی طرح تمام کی تمام صحابیات ولیہ تھیں۔ اس کے علاوہ کئی خواتین ولیہ ہوئیں جن کا ذکر کتب میں موجود ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: "وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ" ترجمہ: اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا، اے مریم، بیشک اللہ نے تمہیں چن لیا ہے اور تمہیں خوب پاکیزہ کر دیا ہے اور تمہیں سارے جہان کی عورتوں پر منتخب کر لیا ہے۔ (آل عمران: 42)

تفسیر: "اس آیت میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی شان کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سے فضائل کیلئے منتخب فرمالیا مثلاً: عورت ہونے کے باوجود بیتُ المقدس کی خدمت کے لیے انہیں نذر میں قبول فرمالیا حالانکہ صرف مردوں کو ہی منتخب کیا جاتا تھا۔ لہٰذا یہ بات ان کے سوا کسی عورت کو مُیَسَّر نہ ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہا کیلئے جنتی رزق بھیجا گیا، حضرت زکریا علیہ السلام کو ان کا کفیل بنایا گیا، نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں یہ فضیلتیں فرشتوں کی زبان سے سنائی گئیں۔ مزید حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے گناہوں سے اور مردوں کے ان پر قدرت پانے سے پاکیزہ بنایا اور انہیں سارے جہان کی عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی کہ بغیر باپ کے بیٹا دیا اور ملائکہ کا کلام سنوایا۔"

(صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 476)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1607

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

88

ابراہیم علیہ السلام کی ولادت

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت کس ملک میں ہوئی تھی اور انہیں آگ میں کس ملک میں ڈالا گیا؟

سائل: حسنین رضا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت عراق کے شہر بابل کے ایک قصبہ میں ہوئی اور اسی ملک میں آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "حضرت ابراہیم علیہ السلام کی والادت نمرود بن کنعان کے دور حکومت میں عراق کے شہر بابل کے نواحی قصبہ میں ہوئی۔" (سیرت الانبیاء، صفحہ 257)

آگ میں ڈالے جانے کے واقعہ کو ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: "چنانچہ آپ نے عراق سے سرزمین شام کی طرف ہجرت فرمائی۔۔ الخ" (صفحہ 298)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1623

الرضا قرآن و فقه اکیڈمی آن لائن

89

فقه حنفی میں خون سے فاتحه لکھنا

سوال: بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ فقہ حنفی میں خون سے فاتحہ لکھنا جائز ہے اور دلیل میں یہ عبارت پیش کرتے ہیں: "لو رعف فکتب الفاتحۃ بالدم علی جبھتہ وانفہ جاز للاستشفاء وبالبول ایضا"؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: فردوس عطاری

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کی گئی عبارت نامکمل نقل کی گئی ہے اور اس کا مفہوم بھی وہ نہیں جو بیان ہوا۔ مکمل عبارت کو دیکھا جائے تو اس سے عدم جواز ہی واضح ہے کیونکہ ایک تو یہاں جان بچانے کی فرضی صورت بیان ہوئی ہے جبکہ شرائط پوری ہوں اور شرائط کا پورا ہونا ناممکن ہے لہذا یہ علاج بھی ناجائز ہوا۔ اعلی حضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی تفصیل سے دیا ہے اس کو خلاصہ کرکے بیان کرتا ہوں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے اصل عبارت مکمل نقل کی اور پھر فرمایا کہ جن فقیہ نے یہ مسئلہ بیان کیا وہ تین شرطوں کے ساتھ مشروط تھا: پہلا یہ کہ جان جانے کا خوف ہو، دوسرا یہ کہ اس تدبیر سے شفا ہونا معلوم ہو اور تیسرا یہ کہ اس کے علاوہ کوئی تدبیر شفانہ ہو۔ اہل انصاف غور کریں کہ اس مسئلہ کو تین شرطوں کے ساتھ مشروط کیا گیا اور شرع و عقل و عرف کا یہ قاعدہ ہے کہ ضرورتیں ممنوعات کو مباح کردیتی ہیں لہذا معترض کا تمام شرائط کو حذف کرکے مطلقایوں کہنا کہ فقہ حنفی میں یہ مسئلہ ہے یقینا بد دیانتی ہے، یہ تو ایسا ہو گیا کہ کوئی کافر کہہ دے کہ قرآن مجید میں سور کھانا حلال لکھا ہے اور دلیل میں یہ آیت پیش کردے فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم علیہ پھر کوئی مضطر ہو تو بغیر بغاوت و زیادتی کے اس پر مردار کھانے کا کوئی گناہ نہیں۔ اگر اس کلام کو باریک بینی سے دیکھا جائے تو علما کا مرجع ممانعت ہی ہے نہ کہ اجازت کیونکہ انہوں نے شرط بیان کی کہ جب اس سے شفا ہونا معلوم ہو حالانکہ اس علم کا کوئی ذریعہ نہیں، اگر علم کو یقین کے معنی میں لیں تو یقین تو مجرب اور معقول الاثر دواؤں میں بھی نہیں، اور اگر اس کو ظن کے معنی میں لیں تو بھی صرف موہوم ہی ہو سکتا ہے۔ تو ان تمام باتوں کا نتیجہ یہ نہیں نکلا کہ یہ لکھنا جائز ہے بلکہ یہ نکلا کہ ناجائز ہے۔ مزید یہ کہ معترض نے چوتھی صدی ایک فقیہ کا قول دھوکہ دیتے ہوئے سب شرائط اڑا کر طرح طرح کے بہتان کے ساتھ امام اعظم کی طرف منسوب کردیا اور دیگر کئی مستند کتابوں کی عبارات جو اس کے خلاف ہیں اس کو اڑا دیا۔

(ملخصا: فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 340 تا 349)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــه

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1628

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

90

ریشہ یا رمیصاء

سوال: ریشہ نام رکھنا کیسا؟ اور یہ ریشہ ہے یا رمیصاء؟

سائل: محمد نوید تبسم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ریشہ اور رمیصاء دونوں ہی نام درست ہیں اور دونوں نام صحابیات کے ہیں۔ ریشہ کا معنی ہے زرخیز زمین اور رمیصاء ایک ستارے کا نام ہے۔ اسد الغابہ میں صحابیات کے بیان میں ہے: "رميثة بنت عمرو بن هاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف۔۔ الرميصاء وقيل الغميصاء وهي ام انس بن مالك" ترجمہ: ریشہ بنت عمرو بن ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف۔ رمیصاء اور کہا گیا غمیصاء اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ (اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، صفحہ 1520)

نام رکھنے کے احکام میں ہے: "ریشہ (زرخیز زمین) رمیصاء (ایک ستارے کا نام)"

(نام رکھنے کے احکام، صفحہ 149، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 جمادی الاخر 1445ھ 27 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1638

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

91

قوموں کی ہلاکت کی وجہ

سوال: کیا یہ بات درست ہے کہ قرآن پاک میں جتنی قوموں کی تباہی کا ذکر ہے ان میں کسی کی بربادی کی وجہ نماز روزہ میں کوتاہی نہیں تھی بلکہ کم تولنا، لواطت وغیرہ حق العبد میں کوتاہی تھی؟

سائل: عبد القدیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قرآن پاک میں مختلف قوموں کی برائیوں کا ذکر ہے اور انہی برائیوں کو ان کی تباہی کا سبب بتایا گیا ہے، لیکن ایسا نہیں کہ صرف حق العبد ضائع کرنے کے سبب وہ برباد ہوئے بلکہ بنیادی سبب اللہ کی نافرمانی تھا۔ ان کا شرک، گمراہی، ایمان نہ لانا اور ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک کی عبادت کی طرف مائل نہ ہونا بھی ان کی بربادی کی وجوہات میں شامل ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ" ترجمہ: کون سی چیز تمہیں دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے: ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔ اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے۔ (مدثر: 43)

تفسیر: "جنتی کافروں سے ان کا حال پوچھیں گے کہ تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ انہیں جواب دیتے ہوئے کہیں گے: ہم دنیا میں نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے کیونکہ ہم نماز کے فرض ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتے تھے اور مسلمانوں کی طرح مسکین پر صدقہ نہیں کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں بیہودہ فکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھ کر بیہودہ باتیں سوچتے تھے اور ان کے بارے میں جھوٹی باتیں بولتے تھے اور ہم انصاف کے اس دن کو جھٹلاتے رہے جس میں اعمال کا حساب ہوگا اور ان کی جزا دی جائے گی، یہاں تک کہ ہمیں موت آئی اور ہم ان مذموم افعال کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے جہنم میں داخل ہو گئے۔" (صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 426)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1637

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

92

دیت کی ادائیگی کتنے عرصے میں

سوال: قتل کی جس قسم میں دیت ادا کی جاتی ہے اس کی ادائیگی کتنے عرصے میں کی جاسکتی ہے؟

سائل: نعمان کاکو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قتل میں جہاں دیت دینے کی صورت ہوتی ہے اس کی مدت 3 سال ہے البتہ مقتول کے ورثا سے مصالحت ہو جائے تو اس میں کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے۔ بہار شریعت میں قتل شبہ عمد کے حوالے سے ہے: "قاتل کے عصبہ پر دیت مغلظہ واجب جو تین سال میں ادا کریں گے۔" قتل خطا سے متعلق ہے: "قتل خطا کا حکم یہ ہے کہ قاتل پر کفارہ واجب ہے اور اس کے عصبہ پر دیت واجب ہے جو تین سال میں ادا کی جائے گی۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 18، صفحہ 778، 779)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1640

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

93

والدین میں سے کس کا حکم ماننا زیادہ ضروری

سوال: والدین میں سے کس کا حکم ماننا زیادہ ضروری ہے؟

سائل: حافظ عمیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دین اسلام نے والدین کے حقوق کو کثرت سے بیان کیا ہے اور دونوں ہی کی اطاعت و فرمانبرداری کی تلقین فرمائی ہے یہاں تک کہ اللہ پاک نے اپنے حق کے ساتھ والدین کے حق کو بیان کیا لہذا انسان کو چاہیے کہ دونوں کے جائز حکم کی اپنے اپنے وقت میں اطاعت کرے البتہ کسی وقت دونوں کے حکم کی رعایت مشکل ہو جائے تو خدمت اور دینے میں والدہ کو ترجیح دے اور تعظیم میں والد کو۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "ایک شخص حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے اچھے برتاؤ کا زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تمہاری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تمہاری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تمہارا باپ۔" (بخاری، حدیث 5971 دار ابن کثیر، بیروت)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مگر اس زیادت کے یہ معنی ہیں کہ خدمت میں، دینے میں باپ پر ماں کو ترجیح دے مثلاً سو روپے ہیں اور کوئی وجہ خاص (خاص وجہ) مانع مادر نہیں تو باپ کو پچیس دے ماں کو پچھتر، یا ماں باپ دونوں نے ایک ساتھ پانی مانگا تو پہلے ماں کو پلائے پھر باپ کو، یا دونوں سفر سے آئے ہیں پہلے ماں کے پاؤں دبائے پھر باپ کے، وعلی ھذا القیاس، نہ یہ کہ اگر والدین میں باہم تنازع ہو تو ماں کا ساتھ دے کر معاذ اللہ باپ کے درپے ایذا ہو یا اس پر کسی طرح درشتی کرے یا اُسے جواب دے یا بے ادبانہ آنکھ ملا کر بات کرے، یہ سب باتیں حرام اور اللہ پاک کی معصیت ہیں، اور اللہ تعالی کی معصیت میں نہ ماں کی اطاعت نہ باپ کی، تو اسے ماں باپ میں کسی کا ایسا ساتھ دینا ہرگز جائز نہیں، وہ دونوں اس کی جنت و نار ہیں، جسے ایذا دے گا دوزخ کا مستحق ہوگا والعیاذ باللہ تعالی، معصیت خالق میں کسی کی اطاعت نہیں، اگر مثلاً ماں چاہتی ہے کہ یہ باپ کو کسی طرح کا آزار پہنچائے اور یہ نہیں مانتا تو وہ ناراض ہوتی ہے، ہونے دے اور ہرگز نہ مانے، ایسے ہی باپ کی طرف سے ماں کے معاملے میں۔ انکی ایسی ناراضیاں کچھ قابل لحاظ نہ ہوں گی کہ یہ ان کی نِری زیادتی ہے کہ اس سے اللہ تعالی کی نافرمانی چاہتے ہیں بلکہ ہمارے علمائے کرام نے یوں تقسیم فرمائی ہے کہ خدمت میں ماں کو ترجیح ہے جس کی مثالیں ہم لکھ آئے، اور تعظیم باپ کی زائد ہے کہ وہ اس کی ماں کا بھی حاکم و آقا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، رسالہ الحقوق لطرح العقوق)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1647

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

94

سورہ کوثر کا شان نزول

سوال: سورہ کوثر کا شان نزول بیان کر دیں؟

سائل: شفقت غلام یسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سورہ کوثر کے شان نزول سے متعلق مفسرین نے لکھا ہے کہ جب نبی پاک ﷺ کے شہزادے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو کفار نے آپ ﷺ کو ابتر یعنی نسل ختم ہو جانے والا کہا جس کے رد میں یہ سورہ مبارکہ نازل ہوئی۔ مفتی قاسم صاحب اس سورہ کے شان نزول سے متعلق لکھتے ہیں:" جب سید المرسلین ﷺ کے فرزند حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو اَبتر یعنی نسل ختم ہو جانے والا کہا اور یہ کہا کہ اب اُن کی نسل نہیں رہی، ان کے بعد اب ان کا ذکر بھی نہ رہے گا اور یہ سب چرچا ختم ہو جائے گا اس پر یہ سورۂ کریمہ نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کفار کا بالغ رد فرمایا اور اس آیت میں ارشاد فرمایا کہ اے حبیب! ﷺ، بیشک تمہارا دشمن ہی ہر بھلائی سے محروم ہے نہ کہ آپ، کیونکہ آپ کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا، آپ کی اولاد میں بھی کثرت ہو گی اور آپ کی پیروی کرنے والوں سے دنیا بھر جائے گی، آپ کا ذکر منبروں پر بلند ہو گا، قیامت تک پیدا ہونے والے عالم اور واعظ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ آپ کا ذکر کرتے رہیں گے اور آخرت میں آپ کے لئے وہ کچھ ہے جس کا کوئی وصف بیان ہی نہیں کر سکتا تو جس کی یہ شان ہے وہ اَبتر کہاں ہوا، بے نام و نشان اور ہر بھلائی سے محروم تو آپ کے دشمن ہیں۔" (صراط الجنان، جلد10، صفحہ 833)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1659

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

95

ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سننے پر سجدہ

سوال: اگر ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سنی تو کیا سجدہ تلاوت واجب ہو گا؟

سائل: صابر قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سنی تو اس سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہو گا کیونکہ ریکارڈنگ صدائے بازگشت کی مثل ہے اور صدائے بازگشت سے اگر آیت سجدہ سنی جائے تو سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔ سجدہ بازگشت وہ آواز ہے جو پہاڑ وغیرہ سے ٹکرا کر آتی ہے، وہ متکلم کی اپنی آواز نہیں ہوتی۔ مراقی الفلاح میں ہے: "ولا تجب بسماعھا من الطیر و الصدی "یعنی: پرندے یا صدائے بازگشت سے آیت سجدہ سننے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 186)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فتوی نمبر:1663

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

96

دیت کتنی ادا کرنی ہو گی

سوال: دیت شرعی اعتبار سے کتنی ہے؟

سائل: شاہ رخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دیت تین طرح کے مالوں سے ادا کی جاسکتی ہے اور اس میں قاتل کو اختیار ہے جس سے چاہے ادا کرے۔100 اونٹ یا ایک ہزار دینار (یعنی سونے کے سکے) یا دس ہزار دراہم (چاندی کے سکے)۔عالمگیری میں ہے:"کل دیۃ وجبت بنفس القتل یقضی من ثلاثۃ اشیاء فی قول ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی من الابل مائۃ ومن العین الف دینار ومن الورق عشرۃ آلاف وللقاتل الخیار یؤدی ای نوع شاء"یعنی: ہر وہ دیت جو نفس قتل کے سبب واجب ہوتی ہے تین طرح کی چیزوں سے ادا کی جائے گی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے قول میں، سو اونٹوں سے، ایک ہزار سونے کے سکوں سے اور دس ہزار چاندی کے سکوں سے اور قاتل کو اختیار ہے جس سے چاہے ادا کرے۔ (عالمگیری، جلد6، صفحہ 24)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25جمادی الاخر1445ھ08جنوری 2024ء

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1671

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

97

آیت سجدہ دیکھنے سے سجدہ تلاوت

سوال: ہم نے اگر موبائل میں آیت سجدہ دیکھی تو کیا دیکھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہو گا؟

سائل: عطا فرید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آیت سجدہ دیکھنے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا، چاہے کاغذ پر دیکھے یا موبائل میں۔ بہار شریعت میں ہے: "آیت سجدہ لکھنے یا اس کی طرف دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 731)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاخر 1445ھ 11 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1672

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

98

شادی شدہ زانی کی سزا

سوال: شادی شدہ زانی کی کیا سزا ہے؟

سائل: صابر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شادی شدہ زانی کی سزا رجم ہے یعنی پتھر مار کر ہلاک کر دینا، لیکن یہ شرعی حد ہے جو صرف بادشاہ اسلام یا اس کا نائب قائم کر سکتا ہے، اور کسی کو یہ حق حاصل نہیں، لہذا فی زمانہ شرعی سزا تو دینا ممکن نہیں کیونکہ بادشاہ اسلام نہیں، لیکن چونکہ یہ حرام ہے لہذا توبہ فرض رہے گی۔ بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ جب ایک شادی شدہ عورت نے زنا کیا تو حضور ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا: "واغد یا انیس علی امراۃ ھذا فان اعترفت فارجمھا فغدا علیھا فاعترفت فرجمھا" یعنی: اے انیس اس عورت کے پاس جاؤ، اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسے رجم کرو، پھر انیس اس کے پاس گئے تو اس عورت نے اقرار کیا تو اسے رجم کر دیا۔

(بخاری، حدیث 6827)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاخر 1445ھ 12 جنوری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1687

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

99

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور شیطان کا مناظرہ

سوال: امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا شیطان سے مناظرے والا درست ہے؟

سائل: عمر فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کتابوں میں اس طرح کا واقعہ موجود ہے کہ نزع کے وقت شیطان امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور اللہ پاک کے واحد ہونے پر دلیل مانگی اور پھر آپ کے مرشد کی توجہ سے شیطان کو بھگانے میں کامیاب ہوئے۔ چنانچہ ملفوظات اعلی حضرت میں ہے:" امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کی نزع کا جب وقت قریب آیا تو شیطان آیا اور ان کا ایمان سلب کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اس نے پوچھا اے رازی! تم نے ساری عمر مناظروں میں گزاری ذرا یہ تو بتاؤ تمہارے پاس خدا کے ایک ہونے پر کیا دلیل ہے۔ آپ نے ایک دلیل دی۔ وہ خبیث چونکہ معلم الملکوت رہ چکا تھا۔ اس نے وہ دلیل اپنے علم باطل کے زور سے (اپنے زُعمِ فاسد میں) توڑ دی۔ آپ نے دوسری دلیل دی، اس نے وہ بھی (اپنے زُعمِ فاسد میں) توڑ دی، یہاں تک کہ آپ نے ۳۶۰ دلیلیں قائم کیں اور اس نے وہ سب (اپنے زُعمِ فاسد میں) توڑ دیں، آپ سخت پریشان و مایوس ہوئے۔ شیطان نے کہا، اب بول خدا کو کیسے مانتا ہے؟ آپ کے پیر حضرت نجم الدین کبریٰ رضی اللہ عنہ وہاں سے میلوں دور کسی مقام پر وُضو فرماتے ہوئے چشم باطن سے یہ مناظرہ ملاحظہ فرما رہے تھے۔ آپ نے وہاں سے آواز دی، رازی! کہہ کیوں نہیں دیتے کہ میں نے خدا کو بِغیر دلیل کے ایک مانا۔ امام رازی نے یہ کہا اور کلمہ طیبہ پڑھ کر (حالتِ ایمان) میں جان! جانِ آفرین کے سپُرد کر دی۔"

(ملخصا: ملفوظات اعلی حضرت، صفحہ 494)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445 ھ 17 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1695

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

100

دیوث کون

سوال: دیوث کی تعریف بیان کر دیں؟

سائل: محمد آصف اکرام عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا شخص جو اپنے اہل کو بے حیائی اور برے کاموں میں مبتلا دیکھ کر قدرت کے باوجود نہ روکے وہ دیوث ہے۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "قال الطیبی: ای الذی یری فیھن مایسوءہ ولا یغار علیھن ولا یمنعھن فیقر فی اھلہ الخبث" ترجمہ: طیبی نے کہا: ہر وہ شخص جو اپنے اہل کو برائی میں مبتلا دیکھے اور ان پر غیرت نہ کھائے نہ انہیں منع کرے نتیجۃ اس کے اہل میں اس کی خاموشی کے سبب برائیاں برقرار رہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد6، حدیث 3655)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024